

اُردو
بال بھارتی
دوسری جماعت



سرکاری فیصلہ نمبر: ایسیاس-۲۱۱۶/ (پ-نمبر ۱۶/۴۳) ایس ڈی-۴ موڈی ۲۵ مارچ ۲۰۱۶ء
کے مطابق قائم کردہ رابطہ کارکنی کی ۱۹ مارچ ۲۰۱۹ء کو منقذہ نشست میں اس کتاب کو
تخلی سال ۲۰-۲۰۱۹ء سے درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔



مادری زبان کے نئے نصاب کے مطابق

اُردو بال بھارتی دوسری جماعت

مہاراشٹر راجیہ پائھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشو دھن منڈل، پونہ



اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے توسط سے درسی کتاب کے
پہلے صفحے پر درج Q.R. code کے ذریعے ڈیجیٹل درسی کتاب، اسی طرح درسی
کتاب کے مواد سے متعلق دیے ہوئے دیگر Q.R. code کے ذریعے درس و تدریس
کے لیے مفید سمعی و بصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

پہلا ایڈیشن: ۲۰۱۹ء © مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پبلیک زمرتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴

نئے نصاب کے مطابق مجلس مطالعات و ادارت اور مجلس مشاورت نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پبلیک زمرتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ مذکورہ منڈل کے ڈائریکٹر کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

Chief Coordinator

Smt. Prachi Ravindra Sathe

Member Secretary

Khan Navedul Haque Inamul Haque
Special Officer for Urdu, Balbharati

D.T.P. & Layout

Asif Nisar Sayyed
Yusra Graphics, Shop No. 5, Anamay,
305, Somwar Peth, Pune 11.

Artist

Mr. Farukh Nadaf

Cover

Mr. Rajendra Girdhari

Production

Shri Sachchitanand Aphale
Chief Production Officer

Shri Sachin Mehta
Production Officer

Shri Nitin Wani
Assistant Production Officer

Paper: 70 GSM Maplitho

Print Order: N/PB/2019-20/50,000

Printer: M/S. SHRI GANRAJ PRINTING &
BINDING WORKS, KOLHAPUR

Publisher:

Shri Vivek Uttam Gosavi

Controller,

M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 400 025.

مجلس مطالعات و ادارت :

- ڈاکٹر سید یحییٰ شیط (صدر)
- سلیم شہزاد (رکن)
- سلام بن رزاق (رکن)
- احمد اقبال (رکن)
- ڈاکٹر قمر شریف (رکن)
- ڈاکٹر سید صفدر (رکن)
- ڈاکٹر محمد اسد اللہ (رکن)
- بیگم ریحانہ احمد (رکن)
- ڈاکٹر ناصر الدین انصار مزاج الدین (رکن)
- خان حسنین عاقب محمد شہباز خان (رکن)
- خان نوید الحق انعام الحق (رکن سکریٹری)

مجلس مشاورت :

- خان انعام الرحمن شبیر احمد
- عظمیٰ محمد بلین محمد عمر
- ظہیر قدسی
- سید خالد سید اکبر علی
- وجاہت عبدالستار
- شیخ انتخاب احمد منظور عالم
- ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی
- عارفہ سلیم شیخ
- فاروق سید
- ڈاکٹر شیخ محمد شرف الدین محمد یوسف
- شیخ آصف اقبال عبدالستار
- خان عارفہ نوید الحق
- سید رضیہ خاتون احمد مصطفیٰ
- محمد ابراہیم حسین لکھمیشور
- دیوان محمد ثکیل محمد یونس
- ریحان کوثر محمد شمیم

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:
انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛
مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع،
اور ان سب میں
اُخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور
سالمیت کا تئیں ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھٹیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدھ نایک جِیہ ہے
بھارت - بھاگیہ ودھاتا۔

پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا
دراوڑ، اُتکل، بنگ،

وندھیہ، ہماچل، یمنا، گنگا،
اُچھل جَل دھ ترنگ،

تو شہ نامے جاگے، تو شہ آسش ماگے،
گا ہے تو جِیہ گاتھا،

جَن گَن منگل دایک جِیہ ہے،
بھارت - بھاگیہ ودھاتا۔

جِیہ ہے، جِیہ ہے، جِیہ ہے،
جِیہ جِیہ جِیہ، جِیہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔ سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم و گونا گوں ورثے پر
فخر محسوس کرتا ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزت کروں گا اور ہر ایک
سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا
ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

دوسری جماعت میں تمہارا استقبال ہے۔ دوسری جماعت کی اُردو درسی کتاب 'بال بھارتی' تمہیں سوچتے ہوئے ہمیں بہت خوشی ہو رہی ہے۔

دوسری جماعت یعنی تعلیمی منزل کی دوسری سیڑھی، اسے مضبوط بنانے کے لیے تمہیں اُردو زبان میں اچھی طرح بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مہارت حاصل کرنی ہوگی۔ اب تک تم نے اپنے گھر کے ساتھ ساتھ اسکول اور اپنے اطراف میں اُردو زبان بولی اور سنی ہے۔ پڑھنا اور لکھنا بھی اب تک کچھ حد تک تم نے سیکھ لیا ہے۔ لیکن اب تمہیں اور بھی اچھی طرح اُردو زبان سیکھنی ہے اس لیے تمہارے لیے اس درسی کتاب کے اسباق آسان، سلیس زبان میں لکھے گئے ہیں۔ اس کتاب میں شامل کہانیوں، نظموں، مکالموں اور مضامین کو دلچسپ، پر مسرت بنایا گیا ہے اور دیدہ زیب تصاویر سے مزین کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ مشقیں سرگرمیوں پر مبنی ہیں۔

اس درسی کتاب میں شامل نظمیں مل کر گانے میں تمہیں بہت مزا آئے گا۔ اس کتاب میں اخلاقی کہانیاں بھی شامل ہیں جنہیں سنتے اور سناتے وقت لطف آئے گا۔ ان کہانیوں کے سہارے تم اسکول میں مختلف پروگرام اور ڈرامے کر سکو گے۔ تصویروں کی مدد سے کہانی تیار کر کے اپنے دوستوں/سہیلیوں کو سناتے وقت باہری دنیا کو بھول کر تم ان کہانیوں میں کھو جاؤ گے۔ تصویریں دیکھ کر گپ شپ کرتے ہوئے اور اپنے تجربات بیان کرنے میں تمہیں مزا آئے گا۔ معمر زبان دانی کے کھیل تخلیقی اظہار کے لیے فراہم کرنے والی سرگرمیوں کے ذریعے سیکھا ہے۔ زبان کے الفاظ/حروف موتیوں کی طرح قیمتی ہوتے ہیں۔ اس لیے بار بار ہاتھ پھیر کر لکھنے سے تمہاری تحریر خوش خط ہو جائے گی۔ مشق کے ذریعے اس میں چٹنگی لانا ہے۔ اور یہ سب بے حد مسرت بخش ماحول میں کرنا ہے۔ اس درسی کتاب میں نظمیں، کہانیاں، لفظوں کے گروہ، تصاویر خوانی اور دیگر سرگرمیوں کے لیے کیو۔آر۔کوڈ دیے ہوئے ہیں۔ ان کے ذریعے فراہم ہونے والی معلومات تمہارے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی۔

دوسری جماعت کا تعلیمی سال ختم ہونے تک تم اچھی طرح بولنا، پڑھنا اور خوش خط لکھنا سیکھ لو گے۔ اس کے علاوہ اساتذہ/سرپرست اور بزرگوں کے ذریعے کروائے گئے عملی کام تمہارے لیے یادگار ثابت ہوں گے۔ پیارے بچو! لگن اور محنت سے تعلیم حاصل کر کے تم خوب بڑے آدمی بنو، اس کے لیے نیک خواہشات!

(دائیں)

(ڈاکٹر سنیل مگر)

ڈائریکٹر

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ لپٹیک نرمتی و
ابھیاس کرم سنشو وھن منڈل، پونہ-۴

پونہ۔

تاریخ: ۶/۱۱/۲۰۱۹ء

بھارتی سور: ۱۶/چیترا ۱۹۴۱، گڈی پاڑا

برائے اساتذہ

دوسری جماعت کے طلبہ کے معیار اور ذوق کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کتاب کے اسباق کا انتخاب کیا گیا ہے۔ عموماً درسی کتب میں شاعروں اور نثر نگاروں کی چند مشہور تخلیقات کو بار بار شامل کیا جاتا ہے۔ زیر نظر کتاب میں اس روایت سے بچنے کی کوشش کے ساتھ تنوع کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

اس درسی کتاب کے اسباق کہانیوں، نظموں، مکالموں اور مضامین پر مشتمل ہیں جن کے انتخاب میں طلبہ کی عمر، ان کی نفسیات اور مختلف موضوعات پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ درسی مواد سے طلبہ کی اخلاقی تربیت ہو اور ان کی قوت تخیل اور تخلیقی اظہار میں اضافہ ہو۔ زبان کی تدریس کے لیے کتاب میں آسان و سلیس زبان کا استعمال کیا گیا ہے۔ آموزشی ماحصل کی بنیاد پر ہر سبق کے آخر میں اجتماعی یا انفرادی طور پر حل کرنے کے لیے مشقیں اس طرح تیار کی گئی ہیں کہ نئے الفاظ کے معنی، ان کے تلفظ اور استعمال سے طلبہ واقف ہو جائیں اور انھیں کہانیاں، نظمیں، مکالمے وغیرہ لکھنے کی ترغیب حاصل ہو۔ ساتھ ہی لاشعوری طور پر ان کی قواعد کی معلومات میں بھی اضافہ ہو۔ اس کتاب میں شامل تصویریں بچوں کو غور و فکر کرنے، گفتگو کرنے اور سبق کے متن کو سمجھنے میں آسانی پیدا کرنے والی ہیں۔

اساتذہ اس کتاب کے ذریعے تدریسی و اکتسابی سرگرمیاں اس طرح کروائیں کہ تمام بچے ان میں شریک ہو سکیں۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں میں غور و فکر کی عادت کو فروغ دیں۔ ان کے ساتھ تسہیل کا ریا معاون کا رویہ رکھیں۔ کمرہ جماعت میں ایسا ماحول پیدا کریں کہ بچے آزادانہ طور پر گفتگو کر سکیں اور سوال پوچھ سکیں۔ بچوں کا ادب، کہانیوں کی کتابیں، رسالے وغیرہ کمرہ جماعت میں بچوں کے لیے دستیاب کرائے جائیں۔ لسانی استعداد (آموزشی ماحصل) کے حصول کے لیے درسی کتاب تک محدود نہ رہتے ہوئے دیگر مواد، لسانی وسائل، اکتسابی بالیدگی کے وسائل تعلیم کا صندوق اور جدید سائنسی معلومات کا استعمال لازمی ہے۔ اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ مرتبین نے کوشش کی ہے کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کم کر کے ان کی اسکولی زندگی کو خوشگوار بنانے میں مؤثر ثابت ہو۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے اس کتاب میں غور و فکر کرنے، نئے متن کو جاننے کی خواہش بنائے رکھنے، آپسی گفتگو کرنے اور انجام دی جانے والی سرگرمیوں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

نظموں کی تدریس میں بعض مقامات پر الفاظ/مصرعے/ اشعار وغیرہ آئے ہیں۔ اس وقت طلبہ کو ان کے اصطلاحی معنی تو نہیں بتائے جاسکتے مگر چونکہ وہ ’نظم‘ کے تصور سے واقف ہیں اس لیے مصرعہ/ شعر کے تصور سے بھی انھیں واقف کرانا ضروری ہے۔

اساتذہ غیر درسی کتابوں اور رسالوں سے مختلف کہانیاں اور نظمیں تلاش کر کے سماعت کے لیے ان کا استعمال کریں۔ مختلف موضوعات پر اقتباسات سنائیں۔ اس ضمن میں تعلیمی صندوق کا استعمال کارآمد ثابت ہوگا۔ کوشش کریں کہ جماعت کے ہر طالب علم کو ان سرگرمیوں میں شرکت کا موقع ملے۔

پہلی جماعت میں زیر (—) کی آواز سے طلبہ واقف ہو چکے ہیں۔ بعض اُردو الفاظ میں یہ آواز مچھول بھی سنائی دیتی ہے جیسے ’بہتر‘، ’بہن‘، ’مہک‘ وغیرہ لفظوں میں۔ ان میں ’ب‘/’ہ‘/’ح‘ کے نیچے ترچھے زیر کی بجائے آڑا زیر (==) لگاتے ہیں جیسے ’بہتر/بہن/محل‘ وغیرہ۔ دیکھو، پڑھو اور لکھو کی ہدایت کے تحت اعراب اور حروف کی متصل آوازوں کے ساتھ مشکل الفاظ کا تلفظ بتایا گیا ہے۔ اس نسخ پر اساتذہ اسباق میں شامل دیگر الفاظ کی مشق بھی کرائیں۔ عبارتوں میں ضروری اعراب لگانے کی اہمیت ہے۔ اس کی بھی مشق کرائیں۔

دوسری جماعت - زبان اول (اُردو) کے آموزشی ماحصل

آ آموزشی ماحصل	درس میں تجویز کردہ تعلیمی عمل
طالب علم	تمام طلبہ کو (مخصوص توجہ کے مستحق بچوں کے ساتھ) انفرادی یا اجتماعی طور پر عمل کرنے کے لیے درج ذیل اُمور کی ترغیب دی جائے:
02.04.01 آسان اور پسندیدہ کہانی / نظم غور سے سنتا ہے۔ دوستوں اور استاد کی گفتگو سنتا ہے اور ان سے لطف اُٹھاتا ہے۔	• نصابی کتاب میں استعمال ہونے والی اور بچوں کے درمیان روزمرہ بولی جانے والی زبان کو سننے کے مواقع فراہم کرنا۔
02.04.02 نظمیں ترنم سے سناتا ہے اور ان پر گفتگو کرتا ہے۔ مانوس گیتوں کو جماعت میں اور کھیل کے دوران گاتا ہے۔	• کہانیاں اور نظمیں سننے کے مواقع فراہم کرنا۔
02.04.03 گھر اور جماعت میں سنی ہوئی کہانیاں سناتا ہے۔	• بچوں کی زبان سے کہانیاں کہلوانا۔
02.04.04 تصویری کہانیاں اپنی زبان میں سناتا ہے۔ مختلف اشیاء کی تصاویر دیکھ کر ان کے نام بتاتا ہے اور ان کا باریک بینی سے مشاہدہ کرتا ہے۔	• تصویری کہانی دیکھ کر اسے اپنے الفاظ میں بیان کروانا۔ مختلف قسم کی تصاویر کی وضاحت کروانا۔
02.04.05 روزمرہ کی زبان (بولی) میں حرکات و سکنات کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے اور پوچھے ہوئے سوالوں کے جواب دیتا ہے۔	• ضروری حرکات و سکنات کے ساتھ خیالات کے اظہار کا موقع فراہم کرنا۔
02.04.06 تعلیمی صندوق کے مشمولات کے سہارے متعلقہ سبق کے الفاظ / جملے بناتا ہے۔	• تعلیمی صندوق کے حروف سے سبق کے الفاظ بنوانا اور ان الفاظ کی مدد سے جملے تیار کروانا۔ (زبانی طور پر)
02.04.07 متعلقہ سبق کے متن کی با معنی قرأت کر کے اس پر پوچھے ہوئے سوالوں کے جواب دیتا ہے۔	• سبق / نظم / کہانی سے متعلق گفتگو کرنے کے مواقع فراہم کرنا۔
02.04.08 ریاضی میں استعمال ہونے والے اعداد کے صحیح نام بتاتا ہے۔	• اعداد کے صحیح نام کہلوانا۔
02.04.09 نظم / گیت / کہانی کی بلند خوانی اعتماد کے ساتھ کرتا ہے۔ متن کو آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھتا ہے۔	• نظم / گیت / کہانی کو لفظوں اور فقرہوں میں تقسیم کر کے پڑھوانا۔
02.04.10 روانی سے متن کی بلند خوانی کرتا ہے۔	• روانی سے متن کی بلند خوانی کروانا۔
02.04.11 متن کا درست املا لکھتا ہے۔	• متن کے اجزاء کو نقل کروانا۔
02.04.12 پوچھے ہوئے سوالوں کے جواب لکھتا ہے۔	• پوچھے ہوئے سوالوں کے جواب لکھوانا۔
02.04.13 اپنا، اپنے والدین، رشتہ داروں اور دوستوں کے نام لکھتا ہے۔ رشتوں کے نام بھی لکھتا ہے۔	• اپنا، اپنے والدین، رشتہ داروں اور دوستوں کے نام لکھوانا۔
02.04.14 گائے، مرغی، بلی، کتا جیسے پالتو جانوروں کے بارے میں اپنے طور پر چند جملے لکھتا ہے۔	• پالتو جانوروں کے بارے میں چند جملے لکھوانا۔
02.04.15 مانوس چیزوں پر چند جملے لکھتا ہے۔	• اپنے اطراف کی چیزوں سے متعلق چند جملے لکھوانا۔

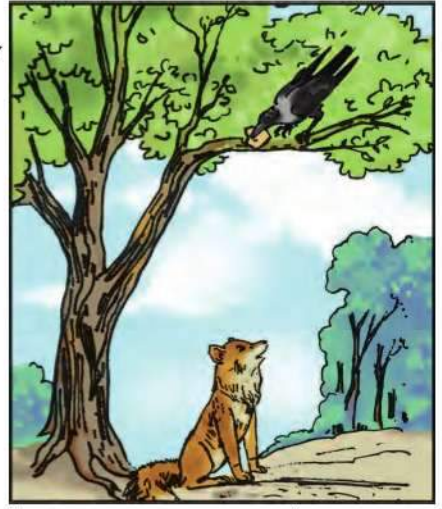
فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
❖	سماعت اور عملی کام کے لیے مواد	۹ تا ۱
۱۔	دُعا	۱۰ (نظم)
۲۔	میرا بدن	۱۲
۳۔	انمول باتیں	۱۶ (نظم)
۴۔	نیکی کا اثر	۲۰
۵۔	کوا	۲۴ (نظم)
۶۔	کام کی باتیں	۲۸
۷۔	کمپیوٹر	۳۲ (نظم)
۸۔	نور اللہ	۳۴
۹۔	دوستی	۳۷
۱۰۔	آؤ، سبزی اُگائیں	۴۲ (نظم)
۱۱۔	لال بہادر شاستری	۴۶
۱۲۔	سردی کا گیت	۵۱ (نظم)
۱۳۔	کہنا بڑوں کا مانو	۵۵
۱۴۔	نئی کہانی	۵۹ (نظم)
۱۵۔	حَسَن گنگو	۶۲
۱۶۔	صفائی	۶۵ (نظم)
۱۷۔	آم کا پیڑ	۶۸
۱۸۔	پیارا بھارت	۷۳ (نظم)

چالاک لومڑی



ایک کوئے کو کہیں سے روٹی کا ایک ٹکڑا مل گیا۔ وہ اسے چونچ میں دبا کر اڑا اور ایک پیڑ کی شاخ پر جا بیٹھا۔ ایک لومڑی کی نظر کوئے پر پڑی۔ اس نے سوچا کہ یہ ٹکڑا کوئے سے کس طرح حاصل کیا جائے۔



وہ کوئے سے بولی، ”میاں کوئے! تم کتنے خوب صورت ہو۔ تمہارے پر کتنے کالے اور چمک دار ہیں! تمہاری آواز کتنی میٹھی ہے۔ میرا دل چاہتا ہے تمہارا گانا سنوں۔“ کوآ اپنی تعریف سن کر خوشی سے پھول گیا۔



کوئے نے گانا گانے کے لیے چونچ کھولی ہی تھی کہ روٹی کا ٹکڑا نیچے جا گرا۔ ٹکڑا اٹھا کر لومڑی یہ جاوہ جا۔ کوآ بے چارہ منہ دیکھتا رہ گیا۔

خوشامد سے خوش ہونے والے اسی طرح نقصان

(ماخوذ)

اٹھاتے ہیں۔

زبانی سرگرمی:

- ۱۔ کوّا کہاں جا کر بیٹھا؟
- ۲۔ لومڑی نے روٹی کا ٹکڑا حاصل کرنے کے لیے کیا کیا؟
- ۳۔ لومڑی نے کوئے کی تعریف کس طرح کی؟
- ۴۔ لومڑی سے اپنی تعریف سن کر کوئے پر کیا اثر ہوا؟
- ۵۔ کوّا کیوں منہ دیکھتا رہ گیا؟
- ۶۔ اس کہانی کا انجام بتاؤ۔

عملی سرگرمی:

- ۱۔ اس کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کرو۔
- ۲۔ چالاکی پر کوئی دوسری کہانی تلاش کر کے پڑھو اور سناؤ۔

اساتذہ کے لیے ہدایت

اس درسی کتاب میں مواد برائے سماعت شامل ہے۔ یہ مواد اساتذہ کی خصوصی توجہ کا مستحق ہے۔ اساتذہ طلبہ کو سننے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کریں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے منصوبہ بندی نہایت ضروری ہے کیونکہ منصوبہ بندی تدریس میں آسانیاں پیدا کرتی اور اسے مؤثر بناتی ہے۔ کتاب میں دیا ہوا درسی مواد برائے سماعت اور عملی کام، منصوبہ بندی میں اساتذہ کا معاون ثابت ہوگا۔ نمونے کے طور پر یہاں دو نظمیں اور دو کہانیاں دی جا رہی ہیں۔ پہلے اساتذہ 'چالاک لومڑی' کی کہانی اپنے لفظوں میں بچوں کو سنادیں۔ پھر اس کے کچھ فقرے ترتیب وار طلبہ کو سنا کر یا بورڈ پر لکھ کر ان فقروں کے مطابق لومڑی کی کہانی طلبہ سے کہلوائیں۔ اس عمل میں کہانی کے مواد کو بغور سننے کی بڑی اہمیت ہے۔ یہی عمل دیگر کہانیوں پر بھی دہرایا جاسکتا ہے جس کے لیے تعلیمی صندوق میں مہیا کردہ وسائل معاون ثابت ہوں گے۔

سماعت کے لیے منظوم مواد میں دو نظمیں شامل ہیں۔ پہلی نظم دراصل غیر حقیقی واقعات بیان کرتی ہے۔ اس میں کچھ ایسے واقعات رونما ہوتے دکھائے گئے ہیں جو حقیقت میں واقع نہیں ہو سکتے۔ یہ بے معنی نظم ہے لیکن نظم کے لفظوں/مصرعوں/شعروں کی تکرار سے سماعت کرنے پر بے معنی واقعات میں ایک سلسلہ سا نظر آتا ہے۔ دوسری نظم 'جگنو' کا تعارف کراتی ہے۔ اس میں اللہ کی حمد، اخلاق پسندی اور فطرت کے حسن کی تعریف بھی نظر آتی ہے۔ اس کی بار بار سماعت سے طلبہ اگلے اسباق میں فطرت کے حسن اور انسانی سماجی اخلاق کی اہمیت سے واقف ہوتے ہیں۔ نظم کا حمدیہ مواد کتاب کے پہلے سبق 'حمد' سے ربط پیدا کرتا ہے۔ سماعت کے مواد کی تدریس و تفہیم میں بلند خوانی کی بہت اہمیت ہے۔ طلبہ کے کانوں میں زبان کی صحیح آوازیں پہنچنی ضروری ہیں تاکہ وہ صحیح سنیں اور آوازوں کی صحیح ادائیگی کریں۔

بے وقوف بڑھیا

بہت پرانی بات ہے۔ کسی گاؤں میں ایک بڑھیا رہتی تھی۔ بڑھیا بڑی کنجوس تھی اور بے وقوف بھی۔ سارا



گاؤں اسے لالچی بڑھیا کے نام سے جانتا تھا۔

ایک دن ایک عجیب و غریب مرغی اس بڑھیا کے ہاتھ آئی۔ مرغی کیا تھی، سونے کا خزانہ تھا! اس نے جو پہلا انڈا دیا، اسے دیکھ کر بڑھیا کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔ انڈا دوسری مرغیوں کے انڈوں جیسا نہ تھا بلکہ سونے کا تھا۔ بڑھیا کی تو قسمت ہی کھل گئی!

بڑھیا نے انڈا سنا کر دکھایا۔ سنا بھی اسے دیکھ کر ہکا بکا رہ گیا۔ پھر ڈھیر سارے روپے دے کر اس نے انڈا خرید لیا۔ اس کے بعد یہ روز کا معمول ہو گیا۔ مرغی انڈا دیتی اور بڑھیا اسے بیچ کر ڈھیروں روپے لے آتی۔ ایک دن بیٹھے بیٹھے بڑھیا کے جی میں خیال آیا؛



مرغی روز ایک انڈا دیتی ہے، ہونہ ہو، اس کے پیٹ میں بہت سے انڈے بھرے ہیں۔



بڑھیا یہ سوچ کر جھنجھلائی کہ کمبخت مرغی سارے انڈے ایک ہی دن میں کیوں نہیں دے دیتی۔ اگر ایسا ہو جائے تو وارے نیارے ہو جائیں!

اس نے سوچا، 'کیوں نہ مرغی کے پیٹ سے سارے انڈے ایک ساتھ نکال لوں؟ کون روز روز انتظار کرے؟'

بس پھر کیا تھا، بڑھیا نے مرغی کو پکڑا اور اس کا پیٹ چاک کر ڈالا۔ مگر یہ کیا! وہاں تو انڈوں کا نام و نشان بھی نہ

تھا۔ بڑھیا نے اپنا سر پیٹ لیا۔ اب تک اس کو ہر دن سونے کا ایک انڈا مل جاتا تھا، اب وہ بھی جاتا رہا۔

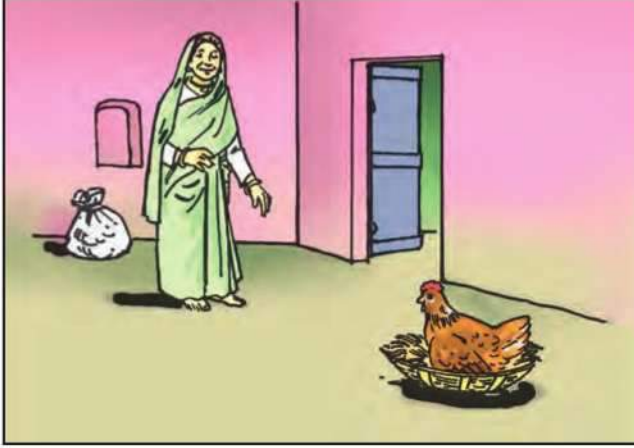
بڑھیا اپنی بے وقوفی پر بہت روئی اور پچھتائی۔ اس طرح اُس نے مرغی بھی کھوئی اور سونے کے انڈے بھی۔

(ماخوذ)

سماعت کی جانچ

زبانی سرگرمی:

- ۱۔ سارا گاؤں بڑھیا کو کس نام سے جانتا تھا؟
- ۲۔ مرغی کا انڈا کیسا تھا؟
- ۳۔ بڑھیا کے جی میں کیا خیال آیا؟
- ۴۔ بڑھیانے کیا کیا؟
- ۵۔ بڑھیانے اپنا سر کیوں پیٹ لیا؟
- ۶۔ بڑھیا کی لالچ کا انجام کیا ہوا؟



عملی سرگرمی:

- ۱۔ 'لالچی کتا' کہانی تلاش کر کے پڑھو۔
- ۲۔ اس کہانی کو اپنے لفظوں میں سناؤ۔

تعلیمی صندوق کا استعمال:

کتا ٹیل سے گزرتا ہوا

اساتذہ کے لیے ہدایت:

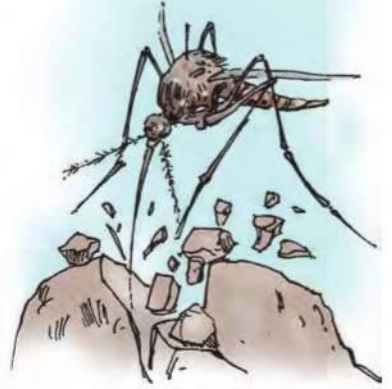
استاد یہ کہانی یا کوئی دوسری آسان سی کہانی سنائے۔ کہانی سناتے وقت آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ، چہرے کے تاثرات اور ہاتھوں کی مناسب حرکات کا خیال رکھے۔ چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھ کر جانچ کرے کہ طلبہ نے سمجھ کر سنا ہے۔ اس کے بعد یہی کہانی دوبارہ طلبہ سنائیں۔



مچھر نے اک پتھر توڑا



مچھر نے اک پتھر توڑا
پتھر میں سے نکلا گھوڑا
گھوڑے نے کچھ کپھر پکائی
خوب مزے لے لے کر کھائی



اتنے میں اک اُلو آیا
اُلو نے یہ کھیل دکھایا



اُس نے اپنی مٹھی کھولی
مٹھی میں سے نکلی جھولی



جھولی میں سے نکلی بلی
بلی چل کر آئی دلی

دلی میں کچھ مٹھن پایا
یہ مٹھن مچھر نے کھایا



مچھر نے پھر چھٹی پائی
نیر نے یہ نظم سنائی



(شفیع الدین تیر)

زبانی سرگرمی:

- ۱۔ ایک جیسی آواز والے لفظ بولو۔
توڑا ، پکائی ، کھولی ، بلی ، پائی
- ۲۔ ایک لفظ میں جواب دو۔
۱۔ پتھر سے کیا نکلا؟
۲۔ گھوڑے نے کیا پکایا؟
۳۔ کھیل کس نے دکھایا؟
۴۔ بلی کہاں سے نکلی؟
۵۔ بلی چل کر کہاں آئی؟
۶۔ مچھر نے کیا کھایا؟

عملی سرگرمی:

- ۱۔ استاد تشدید والے مختلف الفاظ بچوں سے ادا کروائے۔
- ۲۔ دی ہوئی نظم کو بار بار پڑھ کر سنائے اور بچوں کو دہرانے کے لیے کہے۔

اساتذہ کے لیے ہدایت:

استاد یہ نظم یا کوئی آسان سی دوسری نظموں یا گیتوں کو حرکات و سکنات کے ساتھ ترنم سے سنائے اور طلبہ صرف سنیں۔ دوسری مرتبہ استاد ایک مصرعہ سنائے اور طلبہ اسے حرکات کے ساتھ دہرائیں۔ تیسری مرتبہ پوری نظم کو استاد اور طلبہ مل کر دہرائیں۔ ان نظموں کا مطلب سمجھانے اور لفظوں کے معنی بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔





جگنو ہے نام میرا

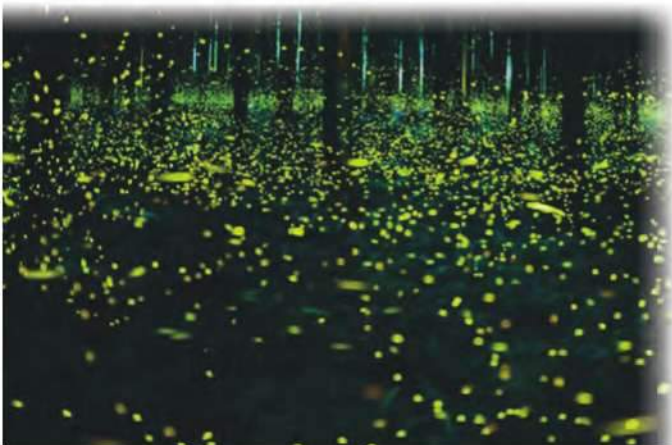
جگنو ہے نام میرا

چمکتا	اڑ اڑ کے ہوں	دمکتا	ہوں کو راتوں
منی منی سی	پھلجھڑی ہوں	بیٹری ہوں	سی ننھی
چھوٹا سا نور	پارہ	ستارہ	اڑتا ہوا
میں نور کا دیا ہوں		ہوں	بجلی کا قلم
جس نے مجھے بنایا		کا	ہے شکر اُس خدا
ٹھنڈی سی روشنی دی		دی	جس نے یہ زندگی
بندہ ہوں میں اسی کا		بندہ ہوں میں اسی کا	

جگنو ہے نام میرا

جگنو ہے نام میرا

(ابوالمجاہد زاہد)



زبانی سرگرمی:

- ۱۔ جگنو اپنے آپ کو ننھی سی کیا کہہ رہا ہے؟
- ۲۔ جگنو اپنے آپ کو کیسی پھلجھڑی کہہ رہا ہے؟
- ۳۔ جگنو کس کا شکر ادا کر رہا ہے؟
- ۴۔ جگنو کو خدا نے کیا دیا ہے؟

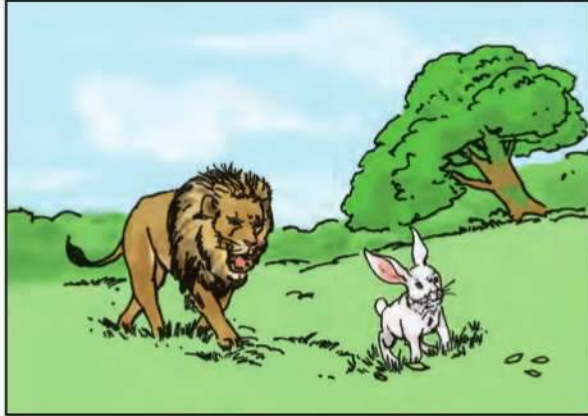
کنویں کا شیر

کسی جنگل میں ایک خرگوش کہیں جا رہا تھا۔ اچانک ایک شیر اُدھر آ نکلا۔ خرگوش کو دیکھتے ہی وہ چلایا، ”اے خرگوش! کہاں جا رہا ہے؟“ شیر کی گرج دار آواز سن کر خرگوش رک گیا۔ وہ تھرتھر کا پنے لگا اور کوئی جواب نہ دے سکا۔ شیر پھر گرجا، ”خاموش کیوں ہے؟ بتاتا کیوں نہیں؟ کہاں جا رہا ہے؟“



خرگوش سمجھ گیا کہ اب میری خیر نہیں۔ ایک ترکیب اس کی سمجھ میں آئی۔ ڈرتے ڈرتے بولا، ”حضور! میں کنویں کے شیر کے پاس جا رہا ہوں۔“

شیر نے پوچھا، ”کنویں کا شیر! کون کنویں کا شیر؟ ہم نے تو اُسے کبھی نہیں دیکھا۔“



خرگوش نے بات بنائی، ”حضور! وہ کنویں سے باہر کبھی نہیں آتا۔ سب جانوروں کو وہیں بلاتا ہے۔ روز ایک جانور کا ناشتہ کرتا ہے۔“ شیر غرایا، ”کیا بکتا ہے؟ وہ ہمارے جانوروں کا ناشتہ کرتا ہے؟“ خرگوش نے کہا، ”جی ہاں! یقین نہ آتا ہو تو چل کر دیکھ لیجیے۔“ شیر نے بگڑ کر کہا، ”ہم نے تو اُس کی آواز بھی نہیں سنی ہے۔ وہ یہاں آیا کیسے؟“

خرگوش نے پھر بات بنائی، ”کیسے آیا، یہ تو میں نہیں جانتا مگر وہ یہاں بہت دنوں سے ہے اور اب تک کئی جانور ہضم کر چکا ہے۔“

شیر گرجا، ”ہم اُس کی ڈھٹائی کا مزہ اسے ضرور چکھائیں گے۔ چل بتا کہاں ہے وہ۔“

خرگوش نے ادب سے کہا، ”حضور! آپ



وہاں نہ چلیں۔ وہ بہت موٹا تازہ ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچا دے۔“
 شیر چلایا، ”ہمیں ڈراتا ہے۔ چل بتا، کہاں ہے وہ۔“ خرگوش نے کہا، ”آپ نہیں مانتے تو چلیے میں بتا دیتا
 ہوں۔“ خرگوش شیر کو ایک کنویں کے پاس لے گیا۔ کنواں بہت گہرا تھا۔



خرگوش نے کہا، ”اسی کنویں میں رہتا ہے
 وہ۔“ شیر نے کنویں کے اندر جھانک کر دیکھا، پانی
 میں اسے اپنی پرچھائیں دکھائی دی۔ وہ سمجھا کہ سچ مچ
 کوئی دوسرا شیر اندر ہے۔ اس کو دیکھ کر شیر زور سے
 دھاڑا۔ اندر سے بھی ایسی ہی آواز آئی۔ یہ سن کر شیر
 کو بڑا غصہ آیا۔ اس نے کنویں کے اندر چھلانگ لگا
 دی اور ڈوب کر مر گیا۔

(ماخوذ)

دیکھو، پچانو اور نام بتاؤ۔

زبانی سرگرمی :



۱۔ شیر کی آواز کیسی تھی؟

۲۔ خرگوش نے ڈرتے ڈرتے شیر کو کیا بتایا؟

۳۔ روز ایک جانور کا ناشتہ کون سا شیر کرتا تھا؟

۴۔ خرگوش شیر کو کہاں لے گیا؟

۵۔ شیر کو کنویں میں کیا دکھائی دیا؟

۶۔ کنویں سے کیسی آواز آئی؟

۱۔ دُعا

اے خُدا ، اے خدا
 کر تو ، مجھ پر کرم
 راہ سپہی چلوں
 مجھ کو سچا بنا
 سب سے اُلفت کروں
 میں کروں ہر گھڑی
 تو مجھے شاد رکھ
 سن لے میری دعا
 رکھ تو میرا بھرم
 شمع بن کر جلوں
 مجھ کو اچھا بنا
 سب کی خدمت کروں
 تیری ہی بندگی
 غم سے آزاد رکھ

اے خدا ، اے خدا
 سن لے میری دعا

(ماخوذ)



دیکھو، پڑھو، لکھو۔

.....	بھرم (بھ-رم)		کرم (ک-رم)
.....	اُلفت (اُل-فَت)		شمع (شَم-ع)
.....	گھڑی (گھ-ڑی)		خدمت (خَد-مَت)
.....	شاد (شا-د)		بندگی (بَن-د-گی)



تصویر دیکھ کر ایک جملہ بولو۔

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

- (۱) بچہ کس سے دعا مانگ رہا ہے؟
- (۲) بچہ کیسی راہ چلنا چاہتا ہے؟
- (۳) بچہ دوسروں کے لیے کیا کرنا چاہتا ہے؟
- (۴) بچہ ہر وقت کیا کرنا چاہتا ہے؟

نظم سے ایسے لفظ تلاش کر کے لکھو جو 'پُر ختم' ہوتے ہیں۔

نظم سے تین حرفی لفظ چُن کر لکھو۔

نظم سے ایسے لفظ چُن کر لکھو جن پر نشان [۳] لگا ہو۔

نظم سے ایسے لفظ چُن کر لکھو جو 'ر' سے شروع ہوتے ہیں۔

نظم سے ایک جیسی آواز والے لفظوں کی جوڑیاں لکھو۔

اس لفظ پر [✓] نشان لگاؤ جس سے روشنی ملتی ہے۔

راہ سیدھی چلوں شمع بن کر جلوں

نظم پڑھ کر صحیح جملے پر [✓] نشان لگاؤ۔

- | | | | | | | | | | |
|---------|---|-----|---|-------------------|---------|---|-----|---|--------------------|
| (.....) | • | (۲) | • | سب سے محبت کروں۔ | (.....) | • | (۱) | • | مجھ کو مضبوط بنا۔ |
| (.....) | • | | • | سب سے نفرت کروں۔ | (.....) | • | | • | مجھ کو سچا بنا۔ |
| (.....) | • | | • | سب سے اُلفت کروں۔ | (.....) | • | | • | مجھ کو مالدار بنا۔ |

صحیح لفظ چُن کر خالی جگہ میں لکھو۔

- | | | | | | |
|---------|---|-----|---|------------------|-------------------|
| (.....) | • | (۱) | • | رکھ تو میرا..... | (دھرم، بھرم، کرم) |
| (.....) | • | (۲) | • | بن کر جلوں..... | (چراغ، شمع، دیا) |
| (.....) | • | (۳) | • | تو مجھے..... رکھ | (آباد، شاد، یاد) |

حرفوں کو صحیح ترتیب میں جوڑ کر لفظ بناؤ۔

- | | | | | | |
|-----|---|-----|---|-------|--------|
| (۲) | • | (۱) | • | ا خ د | ا ع د |
| (۴) | • | (۳) | • | د ا ش | ٹ ی گھ |

شعر پورا کرو۔

- | | | | | |
|---------|---|-----|---|-----------------|
| (.....) | • | (۱) | • | اے خدا ، اے خدا |
| (.....) | • | (۲) | • | سب کی خدمت کروں |
| (.....) | • | (۳) | • | تو مجھے شاد رکھ |

عملی کام اس نظم کو زبانی یاد کر کے اپنی جماعت میں سناؤ۔



خدا نے مجھے ایک اچھا سا بدن دیا ہے۔ میرے بدن کے کئی حصے ہیں؛ آنکھ، کان، ناک، منہ، ہاتھ، پیر۔ ہر حصہ بڑے کام کا ہے۔

اللہ نے مجھے دو آنکھیں دی ہیں۔ میں اپنی آنکھوں سے ہر چیز دیکھتا ہوں۔ میں اپنی آنکھوں کو ہر وقت صاف رکھتا ہوں۔

اللہ نے مجھے دو کان دیے ہیں۔ میں اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔ چوری چھپے دوسروں کی باتیں نہیں سنتا۔ میں اپنے کانوں کو ہمیشہ میل کچیل سے صاف رکھتا ہوں۔

یہ میری ناک ہے۔ میں ناک سے سانس لیتا ہوں، سونگھتا ہوں، خوش بو اور بد بو میں فرق کرتا ہوں۔ میں اپنی ناک کو صاف رکھتا ہوں۔

یہ میرا منہ ہے۔ منہ میں زبان ہے۔ میں اپنی زبان سے سچ بولتا ہوں۔ کسی کو گالی نہیں دیتا۔ میرے منہ میں دانت بھی ہیں۔ میں اپنے دانتوں سے چبا کر کھاتا ہوں۔ میں صبح اٹھ کر ہمیشہ اپنے دانت اچھی طرح صاف کرتا ہوں۔ اللہ نے مجھے دو ہاتھ دیے ہیں۔ میرے ہر ہاتھ میں پانچ انگلیاں ہیں اور ہر انگلی کے سرے پر ناخن ہے۔ میں ہفتے میں ایک مرتبہ ناخن کاٹتا ہوں اور دن میں کئی مرتبہ ہاتھ دھوتا ہوں۔ میں اپنے ہاتھ سے لکھتا ہوں اور دوسرے کام بھی کرتا ہوں۔

یہ میرے دو پاؤں ہیں۔ ہر پاؤں میں چھوٹی بڑی پانچ انگلیاں ہیں۔ ان کے سروں پر بھی ناخن ہیں۔ میں پاؤں سے چلتا اور دوڑتا ہوں۔ میں اپنے پاؤں صاف رکھتا ہوں۔ اس طرح پورے جسم کی صفائی کا خیال رکھتا ہوں۔

(ادارہ)



دیکھو، پڑھو، لکھو۔



..... حصہ (حصہ - صہ) اللہ (اَل - لاء)

..... میل کچیل (مے-ل کُ-پے-ل)
 دانت (داں - ت)
 سانس (ساں - س)
 سرے (س - رے)
 سوگھتا (سوں - گھ - تا)
 منہ (مں - ہ)

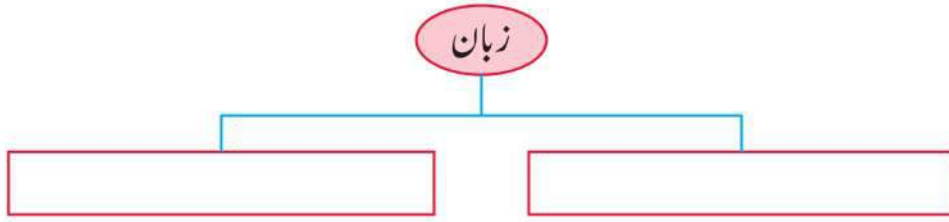
صحیح جوڑیاں لگاؤ۔



نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھو۔

- (۱) جسم کے کس حصے سے ہم خوش بو اور بدبو پہچانتے ہیں؟
- (۲) ہاتھ میں کتنی انگلیاں ہیں؟
- (۳) ہم بدن کے کس حصے سے لکھتے ہیں؟
- (۴) ہاتھ اور پاؤں کی ہر انگلی کے سرے پر کیا ہے؟
- (۵) تم اپنے ناخن کب کاٹتے ہو؟

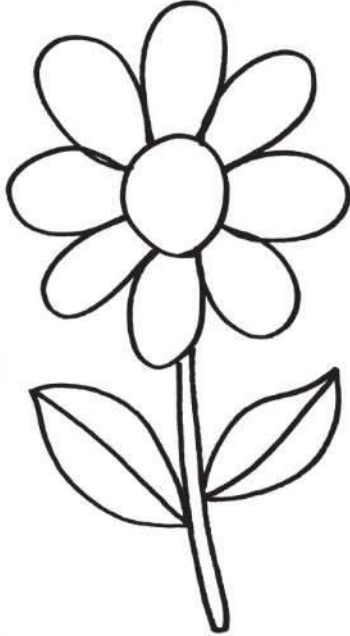
”زبان“ کے بارے میں خالی چوکون میں جملے لکھو۔



سبق کی مدد سے جملوں کو صحیح کر کے لکھو۔

- (۱) میرے ہیں بدن کے حصے کئی
(۲) یہ ناک ہے میری
(۳) منہ ہے میں زبان
(۴) دانت بھی میرے ہیں میں منہ
(۵) میں چلتا پاؤں اور سے ہوں دوڑتا

رنگ بھرو۔



بدن کے حصوں کے نام سے خالی جگہ بھرو۔

- (۱) میں اپنی سے ہر چیز دیکھتا ہوں۔
(۲) میں اپنے سے سنتا ہوں۔
(۳) میں اپنی سے سچ بولتا ہوں۔
(۴) میں اپنے سے چبا کر کھاتا ہوں۔
(۵) ہر پاؤں میں چھوٹی بڑی پانچ ہیں۔

بدن کے حصوں کے کام ————— نشان سے دکھاؤ۔

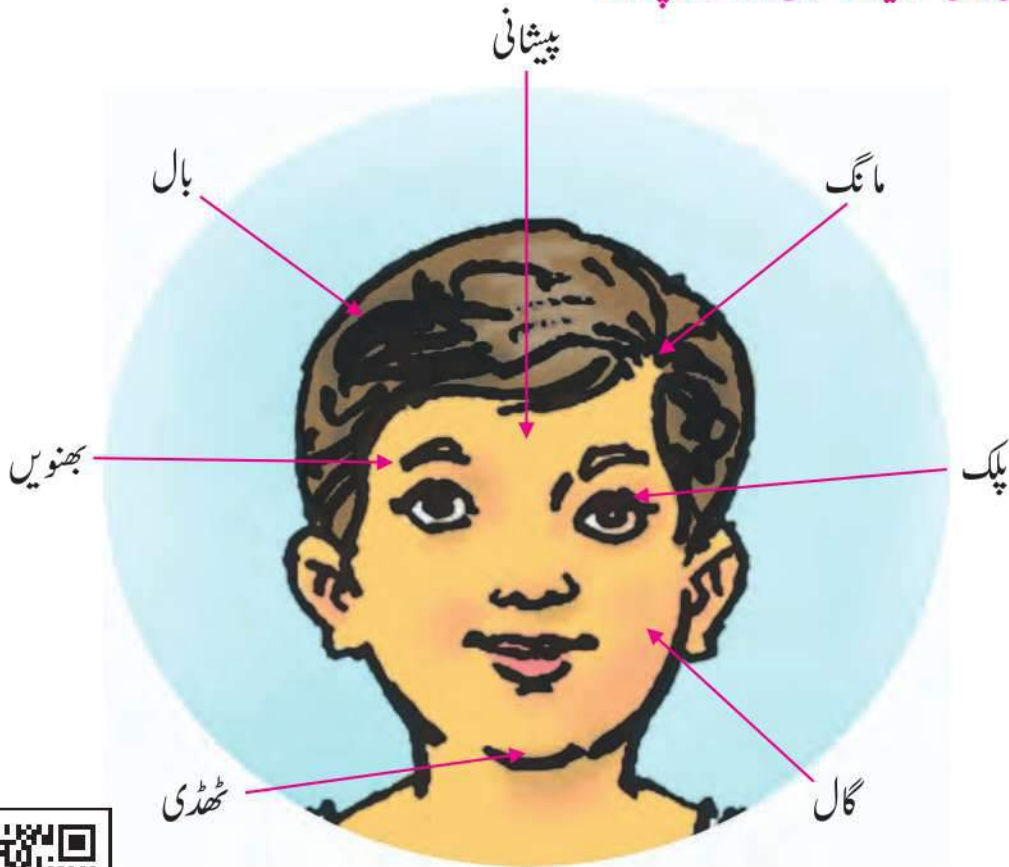
لکھنا	کان
چلنا	ناک
سننا	پیر
سونگھنا	ہاتھ
چبانا	زبان
بولنا	دانت

نیچے اچھی اور بُری عادتیں دی ہوئی ہیں۔ اچھی عادتیں پہلے خانے میں اور بُری عادتیں دوسرے خانے میں لکھو۔

- (۱) دیر سے سوکر اُٹھنا۔ (۲) صاف ستھرے کپڑے پہننا۔ (۳) ٹی وی پر دیر تک کارٹون دیکھنا۔
 (۴) دانت مانجھنا۔ (۵) صبح سویرے اُٹھنا۔ (۶) کپڑے گندے کرنا۔
 (۷) آج کا کام کل پر ٹالنا۔ (۸) ناک، حلق اور آنکھوں کی صفائی کرنا۔ (۹) ماں باپ کا کہنا ماننا۔
 (۱۰) ناک میں اُنکلی ڈالنا۔

اچھی عادتیں	بُری عادتیں
.....	
.....	
.....	
.....	

نیچے دی ہوئی تصویر کے حصوں کو دیکھو اور پڑھو۔





ننھے ! جھوٹ ہے ایسا ڈھول
کھل جاتا ہے جس کا پول
میٹھے بول میں جادو ہے
کڑوے بول نہ ہرگز بول
کہنا چاہے جو بھی بات
پہلے خوب تو اس کو تول
غیبت اچھی بات نہیں
دیکھ کسی کا بھید نہ کھول
بات بڑوں کی فوراً مان
کبھی نہ کر تو ٹال مٹول
کوئی نہ مانے تیری بات
گر بولے تو، اونچے بول
رکھنا یاد ہمیشہ تو
باتیں ہیں یہ سب انمول

(ماخوذ)



دیکھو، پڑھو، لکھو۔

..... پول (پو-ل)	 انمول (آن-مو-ل)
..... تول (تو-ل)	 ہرگز (ہر-گز)
..... بھید (بھے-د)	 غیبت (غی-بت)



نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

- (۱) شاعر نے جھوٹ کو کیا کہا ہے؟
- (۲) میٹھے بول میں کیا ہے؟
- (۳) بات کرنے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟
- (۴) کس کی باتوں پر ٹال مٹول نہیں کرنا چاہیے؟
- (۵) اونچے بول بولنے سے کیا ہوتا ہے؟

نظم کی مدد سے مصرعے جوڑو۔

گر بولے تو، اونچے بول
پہلے خوب تو اس کو تول
کھل جاتا ہے جس کا پول
باتیں ہیں یہ سب انمول
کڑوے بول نہ ہرگز بول

ننھے ! جھوٹ ہے ایسا ڈھول
میٹھے بول میں جادو ہے
کہنا چاہے جو بھی بات
کوئی نہ مانے تیری بات
رکھنا یاد ہمیشہ تو

شعر پورا کرو۔

- (۱) غیبت دیکھ کسی کا
- (۲) بات بڑوں کی کبھی نہ کرتو

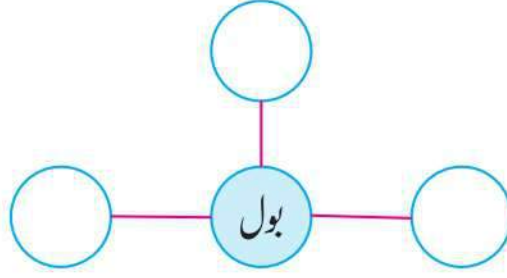
نیچے دیے ہوئے جملوں کی مدد سے نظم کے مصرعے پہچانو اور لکھو۔

- (۱) جس کا پول کھل جاتا ہے
- (۲) جو بھی بات کہنا چاہے
- (۳) بڑوں کی بات فوراً مان
- (۴) تیری بات کوئی نہ مانے
- (۵) ہمیشہ تو یاد رکھنا

نظم سے ایک جیسی آواز والے لفظ تلاش کر کے لکھو۔

نیچے دیے ہوئے صحیح لفظوں سے خالی جگہ بھرو۔

(میٹھے ، اونچے ، بات ، غیبت ، کڑوے)



صحیح جوڑیاں لگاؤ۔

انمول	اچھی بات نہیں ہے
جادو	ہرگز نہ بولو
کڑوے بول	باتیں ہیں یہ سب
غیبت	میٹھے بول میں ہے

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے اُلٹ لفظ چوکون میں لکھو۔

جیسے : دن	×	رات
(۱) سچ	×	
(۲) میٹھے	×	
(۳) بری	×	چھوٹوں

نظم سے پانچ ایسے لفظ تلاش کر کے لکھو جن میں حرف 'ب' آیا ہے۔

نیچے دیے ہوئے جملوں کو اچھے کام اور بُرے کام کے خانوں میں لکھو۔

اونچے بول بولنا ، مبارکباد دینا ، بڑوں کی بات ماننا ، کسی کی برائی کرنا ، جھوٹ بولنا ، لڑائی کرنا ، سلام کرنا ، کسی کی مدد کرنا۔

اچھے کام	بُرے کام
.....	
.....	
.....	

ذائقے کو چیزوں کی تصویروں سے جوڑو۔

چیزیں	ذائقہ
	میٹھا
	کھٹا
	کڑوا
	تیکھا
	نمکین
	پھیکا

نظم سے وہ لفظ تلاش کر کے لکھو جس میں الف کی آواز 'نون' کی طرح ہے۔

نیچے دی ہوئی بات کے لیے نظم سے ایک لفظ تلاش کر کے لکھو۔

ترازو میں کسی چیز کا وزن کرنا

نیچے لکھے ہوئے جواب کے لیے سوال بناؤ جیسے: میٹھے بول میں جادو ہے۔ کس میں جادو ہے؟ میٹھے بول میں کیا ہے؟

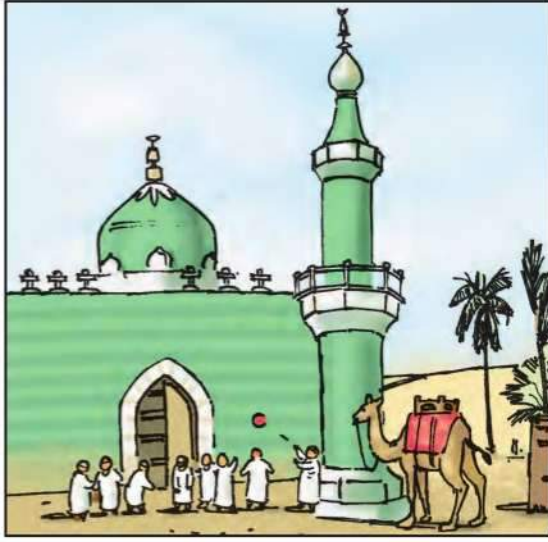
- (۱) حامد کو سب پسند ہے۔ (کس/کیا)
- (۲) تاج محل آگرہ میں ہے۔ (کہاں/کیا)
- (۳) استاد پڑھا رہے ہیں۔ (کون/کیا)
- (۴) لڑکیاں کھیل رہی ہیں۔ (کون/کیا)

اس نظم میں کئی لفظ ایسے ہیں جن میں دو چشمی ھ کا استعمال ہوا ہے۔

جیسے جھوٹ، ڈھول، بھی۔ ایسے لفظ تلاش کر کے اپنی بیاض میں لکھو۔

اس نظم میں کتنے شعر ہیں؟





”تم کہاں جا رہے ہو بیٹا؟“

”میں ایک سوداگر کے پاس جا رہا ہوں۔“

”اچھا! میں سمجھا تم کسی کے پاس پڑھنے جا رہے ہو۔“

شہر کے مشہور عالم کی یہ بات سن کر نوجوان نعمان سوچ

میں پڑ گیا۔ اس نے والد کے انتقال کے بعد اپنا خاندانی

کاروبار سنبھال لیا تھا۔ بچپن میں اس نے والدین سے دین کی

کچھ باتیں اور کاروبار کے طور طریقے سیکھے تھے۔ عالم کی بات

سن کر نعمان نے شہر کے مدرسے میں داخلہ لے لیا۔ وہ ذہین تو تھا ہی، اسے علم حاصل کرنے کی لگن بھی تھی۔ اس کی

محنت رنگ لائی۔ ایک وقت ایسا آیا کہ اسی مدرسے کے سب سے بڑے استاد کے انتقال کے بعد نعمان کو استاد

مقرر کیا گیا۔

نعمان کا پورا نام نعمان بن ثابت تھا، دنیا جسے امام ابو حنیفہ کے نام سے بھی جانتی ہے۔ امام ابو حنیفہ نیک،

دین دار اور خدا سے ڈرنے والے انسان تھے۔ ان کی زندگی کے واقعات سے ہم بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

امام ابو حنیفہ شروع میں کپڑے کی تجارت کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انھوں نے نوکر کو دکان پر لے جانے

کے لیے کپڑے دیے تو انھوں نے دیکھا کپڑے کے ایک تھان میں کچھ خرابی ہے۔ امام ابو حنیفہ نے ملازم سے کہا،

”جب کوئی اس کپڑے کو خریدے تو اسے یہ خرابی بتا دینا اور کم داموں میں فروخت کرنا۔“

شام میں ملازم نے انھیں دن بھر کی کمائی ہوئی رقم دی تو امام صاحب نے پوچھا، ”کیا تم نے اس کپڑے کی

خرابی گاہک کو بتائی تھی؟“ نوکر نے کہا، ”معاف کیجیے! یہ بات تو میں اسے بتانا بھول گیا۔“

یہ سن کر امام صاحب افسوس کرنے لگے۔ انھوں نے اُس دن کی ساری کمائی صدقہ کر دی۔

امام ابو حنیفہ نے زندگی بھر شہرت اور دولت سے دور رہ کر دین کی خدمت کی۔ انھوں نے اپنے علم سے

لوگوں کو فائدہ پہنچایا۔ عام لوگوں کے ساتھ بھی ان کا برتاؤ نیک ہوتا تھا۔

امام ابو حنیفہؒ کے پڑوس میں ایک شخص رہتا تھا جسے گانے بجانے کا شوق تھا۔ رات میں دیر تک اس کے شور کی وجہ سے امام صاحب اچھی طرح سو نہیں پاتے تھے۔ پڑوسیوں نے اس شخص کو سمجھایا کہ اس طرح امام صاحب کو پریشان نہ کیا کرو مگر اس شخص نے لوگوں کی ایک نہ سنی۔

ایک رات گانے بجانے کی آواز سنائی نہ دی تو امام صاحب نے پڑوسیوں سے اس شخص کے بارے میں پوچھا۔ پتا چلا کہ کسی آدمی سے اس کی لڑائی ہو گئی ہے، اس لیے اسے قید خانے میں ڈال دیا گیا ہے۔ امام صاحب نے قاضی سے گزارش کی کہ اس آدمی کو رہا کر دیا جائے۔ قاضی نے کہا، ”آپ ایک ایسے بے ادب شخص کی مدد کر رہے ہیں جو آپ کو تکلیف پہنچاتا ہے۔“ امام صاحب نے کہا، ”وہ میرا پڑوسی ہے۔ مجھ پر اس کا حق ہے کہ مُصیبت میں اس کی مدد کروں۔“

قید سے چھوٹنے کے بعد اس شخص پر امام صاحب کے نیک برتاؤ کا ایسا اثر ہوا کہ اس نے بُرے کاموں سے توبہ کر لی۔

(ماخوذ)



دیکھو، پڑھو اور لکھو۔

..... لگن (ل - گن)	 نعمان (نُع - ما - ن)
..... لڑائی (ل - ژا - ئی)	 شہرت (شہ - رت)
..... چھوٹنے (چھو - ٹ - نے)	 گزارش (گ - زا - رش)

نیچے دیے ہوئے لفظوں میں سے تین حرفی لفظ تلاش کرو۔

مصیبت ، دین ، والد ، علم ، وقت ، دینا ، استاد ، نام ، محنت ، دولت ، شہرت

خالی جگہ میں صحیح حرف لکھ کر پورا لفظ دوبارہ لکھو۔

(۱) سو..... ا	(۲) مشہو.....	(۳) د..... خلہ	(۴) ملا..... م
(۵) تجا..... ت	(۶) د..... لت	(۷) آو..... ز	(۸) آ..... می

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

(۱) بچپن میں امام ابو حنیفہؒ نے والدین سے کون سی باتیں سیکھیں؟

- (۲) امام ابوحنیفہؒ کو کس بات کی لگن تھی؟
 (۳) امام ابوحنیفہؒ کیسے انسان تھے؟
 (۴) امام صاحب نے قاضی سے کیا گزارش کی؟
 (۵) امام صاحب کے نیک برتاؤ کا بُرے آدمی پر کیا اثر ہوا؟

خالی جگہ بھرو۔

- (۱) نعمان نے شہر کے میں داخلہ لے لیا۔
 (۲) نعمان کا پورا نام تھا۔
 (۳) امام ابوحنیفہؒ کی تجارت کیا کرتے تھے۔
 (۴) امام ابوحنیفہؒ کے پڑوسی کو کا شوق تھا۔

یہ جملے کس نے کہے؟

- (۱) ”تم کہاں جا رہے ہو بیٹا؟“
 (۲) ”آپ ایک ایسے بے ادب شخص کی مدد کر رہے ہیں جو آپ کو تکلیف پہنچاتا ہے۔“
 (۳) ”وہ میرا پڑوسی ہے۔ مجھ پر اس کا حق ہے۔“

خالی دائروں میں صحیح لفظ لکھو۔



صحیح جملے کے سامنے ✓ نشان لگاؤ۔

- | | |
|---------------------------------------|---|
| (۲) • کپڑے کی خرابی بتا دینا۔ (.....) | (۱) • میں بازار جا رہا ہوں۔ (.....) |
| • کپڑے کی قیمت بتا دینا۔ (.....) | • میں ایک سوداگر کے پاس جا رہا ہوں۔ (.....) |
| • کپڑے کو فروخت کر دینا۔ (.....) | • میں مدرسہ جا رہا ہوں۔ (.....) |

ایسے لفظ تلاش کرو جو 'ع' سے شروع ہوتے ہیں۔

عالم ، واقعات ، علم ، نعمان ، عام ، دعا ، شمع ، معاف

❁ دیے ہوئے جملوں کے آخر میں - یا ؟ کا نشان لگاؤ اور انہیں اپنی بیاض میں نقل کرو۔



- (۱) تم کہاں جا رہے ہو بیٹا
- (۲) میں ایک سوداگر کے پاس جا رہا ہوں
- (۳) کیا تم نے اس کپڑے کی خرابی گاہک کو بتائی تھی
- (۴) یہ سن کر امام صاحب افسوس کرنے لگے
- (۵) وہ میرا پڑوسی ہے

❁ سبق سے ایک جیسی آواز والے لفظ لکھو۔

جیسے : آنا - جانا

- | | |
|----------|----------|
| (۱) رات | (۲) شہرت |
| (۳) گانے | (۴) گھر |

❁ دو چشمی ہ والے لفظوں کے گرد دائرہ بناؤ۔

امام ، جھوٹ ، جھوٹا ، پہلوان ، کاروبار ، انھوں ، پوچھی ، پہنچاتا

❁ نیچے دیے ہوئے خانوں کے جملے پورے کرو۔

لڑکا	لڑکی
مثال : میں گھر جا رہا ہوں۔	میں گھر جا رہی ہوں۔
(۱) وہ	وہ
(۲) تم	تم

❁ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو لکیر کھینچنے ہوئے لفظوں کی جگہ رکھ کر جملہ دوبارہ لکھو۔

کام دھندا ، مرنے ، عقل مند ، اچھا

(۱) والد کے انتقال کے بعد

(۲) اپنا خاندانی کاروبار سنبھال لیا تھا۔

(۳) وہ ذہین تو تھا ہی۔

(۴) عام لوگوں کے ساتھ بھی ان کا برتاؤ نیک ہوتا تھا۔





کوّے ہیں سب دیکھے بھالے
کالی کالی وردی سب کی
کالی سینا کے ہیں سپاہی
لیکن ہے آواز بُری سی
اچھی ہے پر اُس کی عادت
کوئی ذرا سی چیز جو پالے
دانے دانے پر ہے گرتا
کائیں کائیں پنکھ پیارے
تاک رہا ہے کونا کھترا
اُچھلا ، کوّدا ، لپکا ، سُکڑا
آنکھ بچا کر جھٹ لے بھاگا
ہا ہا کرتے رہ گئے گھر کے

چونچ بھی کالی ، پر بھی کالے
اچھی خاصی اُن کے ڈھب کی
ایک سی صورت ، ایک سیاہی
کانوں میں لگتی ہے چھری سی
بھائیوں کی کرتا ہے دعوت
کھائے نہ جب تک سب کو بُلا لے
پیٹ کے کارن گھر گھر پھرتا
کرتا ہے یہ بھوک کے مارے
کچھ دیکھا تو نیچے اُترا
ہاتھ میں تھا بچے کے ٹکڑا
واہ رے تیری پُھرتی کاگا
یہ جا وہ جا چونچ میں بھر کے

(اسٹیل میٹھی)



مشقی سرگرمیاں

دیکھو، پردھو، لکھو۔

سیاہی (س-یا-ہی)
کھترا (کھت-را)

سینا (سے-نا)
پیارے (پ-سا-رے)



نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

- (۱) سارے کوّے ایک جیسے کیوں لگتے ہیں؟
- (۲) کوّوں کو شاعر نے کیا کہا ہے؟
- (۳) کوّے کی آواز کیسی ہوتی ہے؟

(۴) کوئے کی کون سی عادت اچھی لگتی ہے؟

(۵) کوّا کس لیے گھر گھر پھرتا ہے؟

(۶) کوّا کون سا کام پھرتی سے کرتا ہے؟

صحیح لفظ چن کر خالی جگہ میں لکھو۔

(۱) کوئے کی وردی ہوتی ہے۔ (سفید، کالی، سنہری)

(۲) کوئے کی آواز لگتی ہے۔ (بری، رسپی، بھلی)

(۳) کوّا بھوک کے مارے کرتا ہے۔ (کائیں کائیں، غٹغٹوں، چک چک)

(۴) کے ہاتھ میں ٹکڑا تھا۔ (بچے، کوئے، کالے)

(۵) شاعر نے کوئے کو لکھا ہے۔ (بھاگا، کاگا، جاگا)

ایسے لفظ تلاش کر کے لکھو جو نظم میں دو دو بار آئے ہیں۔

ذیل کے کام کی شکل بدل کر لکھو۔ جیسے: پانا سے پالے، بلانا سے بلا لے

(۱) کھانا سے (۴) رونا سے

(۲) ہنسنا سے (۵) گانا سے

(۳) پینا سے (۶) دیکھنا سے

نظم سے ایسے لفظ چن کر لکھو جو 'د' سے شروع ہوتے ہیں۔

صحیح جواب کے سامنے ☒ نشان لگاؤ۔

(۱) کوئے کی اچھی عادت • بھوک کے مارے کائیں کائیں کرتا ہے۔

• بھائیوں کی دعوت کرتا ہے۔

• بچوں کے ہاتھ سے ٹکڑا اُچک لیتا ہے۔

(۲) سب کوئے ایک جیسے نظر آتے ہیں • سب کالے رنگ کے ہوتے ہیں۔

• سب بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔

• سب جھنڈ بنا کر رہتے ہیں۔

نظم سے ایسے لفظ چن کر لکھو جن میں 'و' آیا ہے۔

نیچے لکھے ہوئے شعروں سے ایک جیسی آواز والے لفظ لکھو۔

- (۱) کالی سینا کے ہیں سیاہی ایک سی صورت ایک سیاہی
(۲) اچھی ہے پر اُس کی عادت بھائیوں کی کرتا ہے دعوت
(۳) اُچھلا ، کوڈا ، لپکا ، سُکڑا ہاتھ میں تھا نیچے کے ٹکڑا

نیچے لکھے ہوئے مصرعے پورے کرو۔

کوئے ہیں سب	چونچ بھی کالی ، پر
لیکن ہے سی	کانوں میں لگتی ہے
تاک رہا ہے	کچھ دیکھا تو

نیچے دیے ہوئے لفظوں میں صحیح جگہ پر ء نشان لگاؤ۔

- (۱) بری (۲) چھری
(۳) کھترا (۴) اترا

نیچے دیے ہوئے لفظوں کا استعمال کرو۔

جیسے : ہاہا کرتے رہ گئے گھر کے
واہ وا ، چھی چھی ، ارے ارے

- (۱) واہ وا
(۲) چھی چھی
(۳) ارے ارے



تصویر دیکھ کر اپنی پسند کے جملے بولو۔

لفظوں کے معنی کی جوڑیاں لگاؤ۔

لفظ	معنی
وردی	کالک
سینا	پر
سیاہی	کوڈا
پنکھ	لباس
کاگا	فوج

دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے خانوں میں حرف لکھو اور لفظ بناؤ۔

	ا					
	ج					
			ج			س
	ل	گ		م		
ب		ل	گ			
				د		ب

اشارے : اوپر سے نیچے :

جہاں جنگلی جانور رہتے ہیں۔

اندھیرے کا اُلٹ لفظ۔

دائیں سے بائیں :

دن میں روشنی پھیلانے والا

ہفتے کا ایک دن۔

ایک پھول کا نام۔

بارش برسانے والے۔

پرندوں کے نام اور آواز کی جوڑی لگاؤ۔

پرندہ	آواز
کوا	چوں چوں
کبوتر	ٹیں ٹیں
چڑیا	کوہو کوہو
کوکل	غٹغٹوں
طوطا	کائیں کائیں

عملی کام :

(۱) 'بندر بانٹ' کہانی حاصل کر کے جماعت میں سناؤ۔

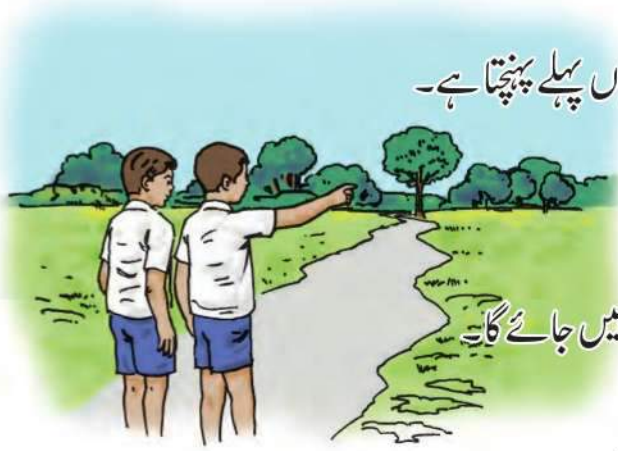
(۲) پرندوں کی تصویریں جمع کرو۔

کیا تم جانتے ہو؟

کبھی کبھی بات میں زور پیدا کرنے کے لیے کسی لفظ کو دو دو بار کہتے ہیں جیسے ذرا ذرا، پیارے پیارے، چھوٹے چھوٹے، بڑے بڑے، ننھے ننھے، دھیرے دھیرے، تیز تیز وغیرہ۔



71JTI4



خالد : آؤ حامد، اُس پیڑ تک دوڑیں۔ دیکھیں کون وہاں پہلے پہنچتا ہے۔

حامد : کون سے پیڑ تک؟

خالد : وہ جو سامنے نیم کا پیڑ نظر آ رہا ہے۔

حامد : وہ پیڑ تو بہت دُور ہے۔ اتنی دُور مجھ سے دوڑا نہیں جائے گا۔

خالد : ارے! تم اتنی سی دُور بھی نہیں دوڑ سکتے۔

حامد : ہاں دوست! تھوڑی دُور دوڑتے ہی میرا تو سانس پھولنے لگتا ہے۔

خالد : میں تو وہاں تک دوڑ کر دو چکر لگا سکتا ہوں۔

حامد : پھر تو تم پہلوان ہو!

خالد : ہمارے ابا جان ہمیں روز صبح باغ میں لے جاتے ہیں۔ وہاں ہم سب بہن بھائی خوب دوڑتے ہیں۔

حامد : تمہارے ابا تمہیں دوڑنے سے منع نہیں کرتے؟

خالد : نہیں، وہ تو خود ہمارے ساتھ دوڑتے ہیں۔

حامد : ہم تو کبھی باغ میں نہیں جاتے اور نہ دوڑ لگاتے ہیں۔

خالد : کمال ہے! ہمارے ابا جان تو کہتے ہیں کہ صبح کی تازہ اور

صاف ہوا میں دوڑنے سے بدن میں طاقت آتی ہے۔

حامد : اچھا!

خالد : وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ تندرست رہنے کے لیے صاف پانی پینا

چاہیے، اچھا کھانا چاہیے اور کھلی اور تازہ ہوا میں سانس لینا

چاہیے۔

حامد : تبھی تم کلاس میں اتنے آگے ہو۔

خالد : میں تو روز نہاتا ہوں اور اُس سے پہلے ورزش بھی کرتا ہوں۔



- حامد : میں بھی روز یہی کروں گا۔ کیا تم کبھی بیمار نہیں ہوتے؟
- خالد : صحت کا خیال رکھنے والا جلدی بیمار نہیں ہوتا۔ میں اپنی صحت کا خیال رکھتا ہوں۔
- حامد : مجھے تو آئے دن کچھ نہ کچھ تکلیف رہتی ہے۔
- خالد : اگر تم اپنی صحت کا خیال رکھو گے اور ان باتوں پر عمل کرو گے تو ہمیشہ تندرست رہو گے۔
- حامد : خالد! آج تم نے مجھے بہت اچھی اور کام کی باتیں بتائیں۔ اب میں بھی ایسا ہی کروں گا، شکریہ۔

(ڈاکٹر محمد علی زیدی)



دیکھو، پڑھو، لکھو۔

تندرست (تن - د - ر - ست) بیمار (بی - ما - ر)

صحت (صح - ح - ت) تکلیف (تک - لی - ف)

ایک لفظ میں جواب لکھو۔



- (۱) حامد کو خالد نے کہاں تک دوڑنے کے لیے کہا؟
- (۲) کس کا سانس پھولنے لگتا ہے؟
- (۳) سب بھائی بہن کس کے ساتھ باغ میں جاتے ہیں؟
- (۴) حامد نے پہلوان کسے کہا؟
- (۵) خالد نہانے سے پہلے کیا کرتا ہے؟

ایک جملے میں جواب لکھو۔

- (۱) کیسی ہوا میں دوڑنے سے بدن میں طاقت آتی ہے؟
- (۲) کس چیز کے بغیر کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا؟

سبق پڑھ کر خالی جگہوں میں صحیح جملے لکھو۔

	تندرست رہنے کے لیے

صحیح حرف لکھ کر لفظ پورا کرو۔

- (۱) با..... (۲) تاز..... (۳) بد.....
(۶) خیا..... (۴) صا..... (۵) کلا.....

دیے ہوئے لفظوں کو لکیر کھینچے ہوئے لفظوں کی جگہ رکھ کر جملہ دوبارہ لکھو۔

(درخت ، ہوشیار ، کسرت ، صحت مند ، جسم)

- (۱) وہ جو سامنے نیم کا پیڑ نظر آ رہا ہے۔
(۲) صاف ہوا میں دوڑنے سے بدن میں طاقت آتی ہے۔
(۳) تندرست رہنے کے لیے صاف پانی پینا چاہیے۔
(۴) تبھی تم کلاس میں اتنے آگے ہو۔
(۵) میں پہلے ورزش کرتا ہوں۔

صحیح لفظ چن کر خالی جگہ میں لکھو۔

- (۱) صبح کے وقت ہوا..... ہوتی ہے۔ (گندی ، صاف ، تیز)
(۲) کھلی اور تازہ ہوا میں..... لینا چاہیے۔ (دوڑ ، چل ، سانس)
(۳) صحت کا خیال رکھنے والا..... نہیں ہوتا۔ (دُبلّا ، موٹا ، بیمار)
(۴) میں اپنی..... کا خیال رکھتا ہوں۔ (صحت ، طاقت ، عادت)

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے الٹ لفظ چوکون میں لکھو۔

- دور × صاف × اچھا × صبح ×

صحیح جواب پر ☒ نشان لگاؤ۔

- (۱) میں تو وہاں تک دوڑ کر.....
• دو چکر لگا سکتا ہوں • چار چکر لگا سکتا ہوں • تین چکر لگا سکتا ہوں
(۲) صبح کی تازہ اور صاف ہوا میں دوڑنے سے.....
• نیند آتی ہے • مزہ آتا ہے • بدن میں طاقت آتی ہے
(۳) تندرست رہنے کے لیے.....
• خوب کھانا کھانا چاہیے • صاف پانی پینا چاہیے اور اچھا کھانا چاہیے • زیادہ آرام کرنا چاہیے

نیچے دیے ہوئے جملوں میں لفظ 'کیا' لگا کر سوال بناؤ جیسے : کیا تم اسکول جاتے ہو؟

(۱) خالد روز نہاتا ہے۔

(۲) حامد صحت کا خیال نہیں رکھتا۔

(۳) صبح کی ہوا صاف ہوتی ہے۔

صحیح جوڑیاں لگاؤ۔

طاقت	حامد
صاف اور تازہ	نیم
خالد کا دوست	صبح کی ہوا
پیڑ	بدن

یہ جملے کس نے کس سے کہے؟ جملے کے سامنے لکھو۔

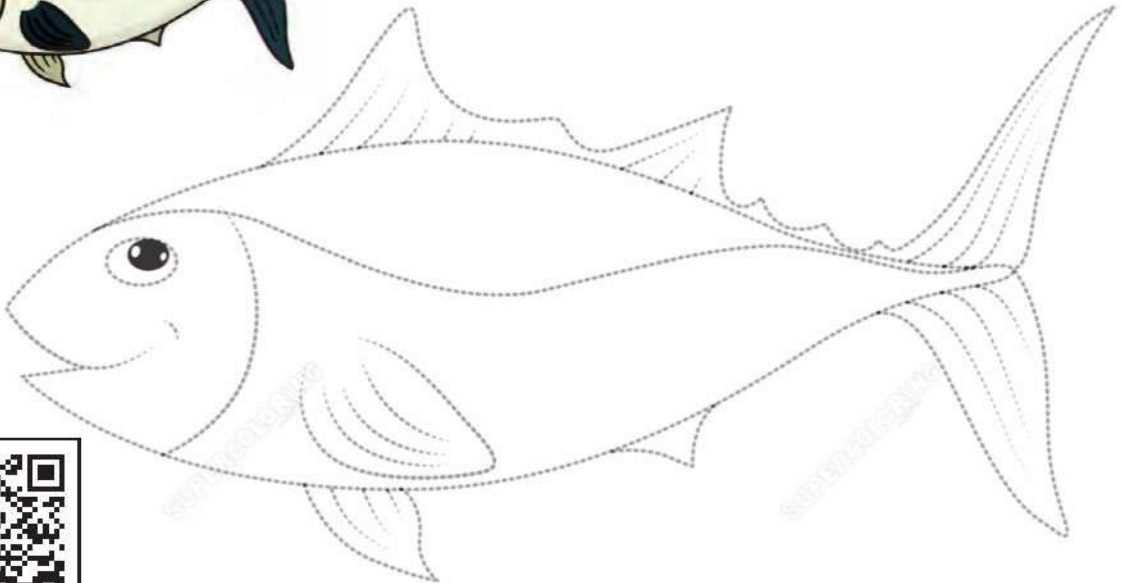
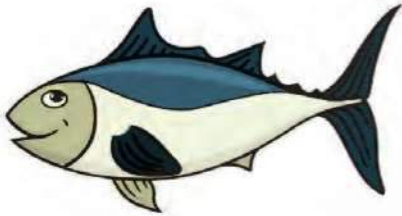
(۱) "اتنی دور مجھ سے دوڑا نہیں جائے گا۔"

(۲) "میں تو وہاں تک دوڑ کر دوچکر لگا سکتا ہوں۔"

(۳) "صبح کی تازہ اور صاف ہوا میں دوڑنے سے بدن میں طاقت آتی ہے۔"

(۴) "تبھی تم کلاس میں اتنے آگے ہو۔"

نقطے جوڑ کر تصویر میں رنگ بھرو۔



۷۔ کمپیوٹر



کمپیوٹر کا ہے یہ دور اب جننے کا بدلا طور
دفتَر دفتَر گھر گھر آج دیکھو کمپیوٹر کا راج
قدم قدم پر صُبح و شام کمپیوٹر ہی آئے کام
حرف سبھی اور سب اعداد کمپیوٹر رکھتا ہے یاد
ہر زبان کر لو تحریر اور بنا لو ہر تصویر
نئی چلائی اس نے ریت اس پر بھی بجتے ہیں گیت
علم و فن سے ہے آباد اچھا خاصا ہے استاد
سکھ کے کمپیوٹر ، بچو اپنے خواب کو سچ کر لو

(فراغ روہی)



مشقی سرگرمیاں

دیکھو، پڑھو، لکھو۔

کمپیوٹر (کَم - پِو - ٹَر) اعداد (اَع - دا - د)
تحریر (تَح - ری - ر) تصویر (تَص - وی - ر)

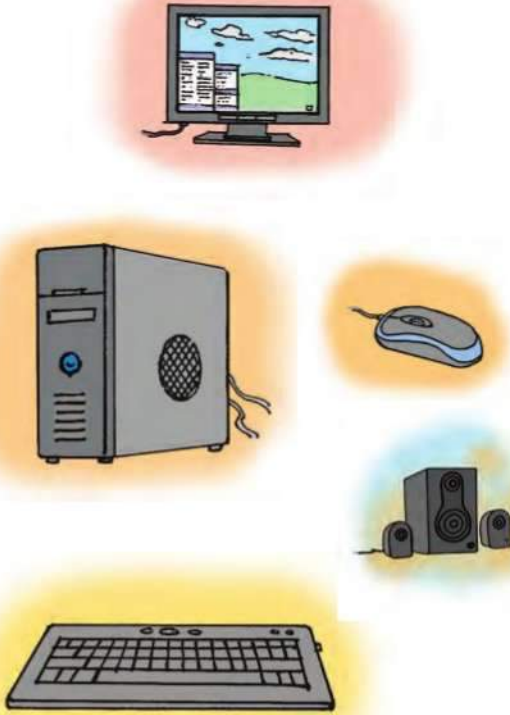
تین حرفی لفظ تلاش کر کے لکھو۔

دور ، بجتے ، طور ، کمپیوٹر ، گھر ، دھوم ، خواب ، شام ،
تحریر ، کام ، یاد ، آباد ، اور ، ریت ، خاصا ، سچ ، گیت

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

- (۱) آج کس کا دور ہے؟
- (۲) کمپیوٹر کہاں کہاں پایا جاتا ہے؟
- (۳) کمپیوٹر کیا کیا یاد رکھتا ہے؟
- (۴) کمپیوٹر پر کیا بجتے ہیں؟
- (۵) کمپیوٹر کیسا استاد ہے؟
- (۶) بچے اپنے خوابوں کو کس طرح سچ کر سکتے ہیں؟

تصویر دیکھ کر کمپیوٹر کے حصوں کے نام لکھو۔



مثال دیکھ کر دیے ہوئے لفظ کو توڑ کر لکھو۔

تحریر (تج - ری - ر)

- ۱۔ زبان
- ۲۔ تصویر
- ۳۔ بجتے
- ۴۔ استاد

نظم سے اپنی پسند کا شعر لکھو۔

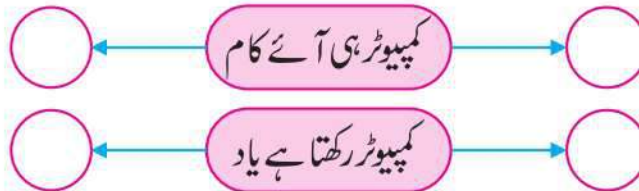
مصرعے صحیح کر کے لکھو۔

- (۱) یہ دور کمپیوٹر کا ہے
- (۲) کمپیوٹر یاد رکھتا ہے
- (۳) اس نے نئی ریت چلائی
- (۴) اس پر گیت بھی بجتے ہیں

شعر پورا کرو۔

.....	کمپیوٹر کا ہے یہ دور
دیکھو کمپیوٹر کا راج	
.....	علم و فن سے ہے آباد
اپنے خواب کو سچ کر لو	

خالی دائروں میں مناسب لفظ لکھو۔



ایک جیسی آواز والے الفاظ کی جوڑی تلاش کر کے لکھو۔ مثال: آج - راج

مناسب جگہ نقطہ لگا کر صحیح لفظ لکھو۔

سام ماد اسناد آماد





(دوسری جماعت کے استاد بچوں کی حاضری لے رہے ہیں)

اُستاد : عبد الصمد!

عبد الصمد : حاضر جناب۔

اُستاد : عبد السلام!

عبد السلام : جی، حاضر ہوں۔

عبد الصمد : جناب، میرا نام عبدل صمد ہے۔ آپ ہمیشہ مجھے عبدص صمد کیوں پکارتے ہیں؟

عبد السلام : اور جناب، مجھے بھی آپ عبدس سلام کہتے ہیں۔ میرا نام تو عبدل سلام ہے۔

اُستاد : (مسکرا کر بچوں کی طرف دیکھتے ہیں) اچھا کیا جو آج تم نے یہ بات پوچھ لی۔ (عبد الصمد کی

طرف دیکھ کر) تمہارا صحیح نام عبدص صمد ہی ہے۔ اسی طرح تمہارے دوست کا نام عبدس سلام صحیح ہے۔

عبد الصمد : آپ ہمارے نام اس طرح کیوں لیتے ہیں؟

اُستاد : (تمام بچوں سے) دھیان سے سنو بچو! تم نے جو الف بے تے کے حروف سیکھے ہیں، ان میں کچھ

حروف ایسے ہیں کہ ان سے پہلے ”ال“ لکھتے تو ہیں مگر پڑھتے نہیں جیسے ت، ث، ر، س، ش،

عبد السلام : جی ہاں، میرے نام میں سین آتی ہے۔

اُستاد : (مسکراتے ہیں) اور کچھ حروف ایسے ہوتے ہیں جن سے پہلے ’ل‘ پڑھی جاتی ہے جیسے ب، ج،

ح، ک، ق

عبد الکریم : جناب، جیسے میرا نام عبد الکریم ہے۔

اُستاد : ہاں، تم نے ٹھیک سمجھا۔ تمہارے نام میں عبدل پڑھنا صحیح ہے۔ عبد الکریم کو عبدل کریم اور

عبدالجبار کو عبدال جبار پکاریں گے۔ اب دیکھو، میں کچھ اور نام بورڈ پر لکھتا ہوں۔
(استاد نجم النساء نام لکھ کر بلند آواز سے پڑھتے ہیں) نجمن نسا۔

بچے : (دہراتے ہیں) نجمن نسا۔

اُستاد : اسے ال کے ساتھ لکھا گیا ہے مگر ال کے بغیر پڑھیں گے۔ اب دوسرے نام دیکھو، نور اللہ۔

(بچے نور اللہ پڑھتے ہیں)

اُستاد : (مسکراتے ہوئے) نورل لاہ۔

بچے : (دہراتے ہیں) نورل لاہ۔

اُستاد : اسے اس طرح لکھیں گے (بورڈ پر نور اللہ لکھتے ہیں) اور نورل لاہ پڑھیں گے۔

عبدالرشید، شمس الدین، کریم الدین ایسے ہی نام ہیں۔ اب ان ناموں کو سنو اور سن کر دہراؤ۔
عبدل باقی۔

بچے : عبدل باقی۔

اُستاد : اس نام کو ال کے ساتھ لکھیں گے اور ل کے ساتھ بولیں گے۔ (استاد بورڈ پر عبدالباقی لکھتے

ہیں) ایسے دوسرے نام اور ہیں جیسے نور العین، عبدالغفار، عبدالحق۔

عبدالکریم : اور جناب میرا نام بھی عبدالکریم ہے۔

(سب بچے ہنسنے لگتے ہیں)



دیکھو، پڑھو، لکھو۔

جماعت (ج - ما - عت) حاضری (حا - ض - ری)

عبدالصمد (عَب - ص - مَد)

عبدالکریم (عَب - ل - ک - ری - م)

صحیح (ص - ج - ح)

حروف (ح - رو - ف)

بلند (ب - لَن - د)

نجم النسا (نَج - مُن - ن - سا)
 نور اللہ (نو - رُل - لاہ)
 عبدالحق (عَب - دُل - حق)

✽ استاد ذیل کے ناموں کو بورڈ پر لکھے اور انھیں پڑھے۔ طلبہ دہرائیں۔

عبداللہ ، نجم النسا ، عبدالصمد ، نور اللہ ، ناصر الدین ، عبدالباقی ، عبدالرشید ، شمس الدین ، نور العین ،
 نور الدین ، عبدالکریم ، کریم الدین ، عبدالغفار ، قمر الزماں ، عبدالحق ، شمس النسا۔

✽ استاد طلبہ کی جوڑیاں بنائے۔ ایک طالب علم وہ نام لے جس میں 'ل' پڑھا جاتا ہے۔ جیسے عبدل + کریم ،

عبدل + غفار ، عبدل + حق

اپنے پانچ دوستوں/سہیلیوں کے نام اس طرح توڑ کر لکھو۔

✽ استاد تختہ سیاہ پر ایسے نام لکھے جن میں 'ل' بولا نہیں جاتا۔ جیسے شمسد + دین ، عبدر + رشید ، ناصر د + دین

✽ صحیح خانے میں نام لکھو۔

ل' نہیں پڑھا جاتا	ل' پڑھا جاتا ہے
.....	
.....	
.....	
.....	



ایک دن پڑوس کے پانڈے جی نے شاکرہ کو گھر کے سامنے اُداس بیٹھی دیکھ کر پوچھا، ”بیٹی ایسے چپ چاپ کیوں بیٹھی ہو؟ کھیلاتی کو دتی کیوں نہیں؟“

”کس کے ساتھ کھیلوں انکل؟“ شاکرہ کی یہ بات سن کر وہ خاموش ہو گئے۔ اس کالونی میں وہ اکیلی بچی تھی۔ کچھ دنوں بعد شرما جی پڑوس میں آ کر رہنے لگے۔ ان کی بیٹی لتا شاکرہ کی سہیلی بن گئی۔ شاکرہ کی طرح وہ بھی دوسری جماعت میں پڑھتی تھی۔ اس سال دیوالی پر شاکرہ لتا کے گھر گئی تو اُسے بڑا مزہ آیا۔ کھانے کے لیے طرح طرح کی نئی چیزیں تھیں۔ لتا کی ممتی نے شاکرہ کو ان نئی چیزوں کے نام بتائے۔ یہ بیسن کے لڈو ہیں۔ یہ چوڑا، یہ کرنجی، یہ چکلی، یہ سون پاڑی اور یہ شکر پارے۔ شاکرہ نے کچھ چیزیں پہلی بار دیکھی تھیں۔ شام کو لتا کے گھر میں ہر طرف دیے جل رہے تھے۔ اُونچائی پر رنگ برنگا آکاش دہپ بھی لٹکا ہوا تھا۔ سارا گھر جگ جگ مگ مگ کر رہا تھا۔ مہتابی جلاتے ہوئے لتا نے شاکرہ سے پوچھا، ”تمہارے گھر پٹانے کیوں نہیں لاتے؟“

”میرے ابو کہتے ہیں پٹانے چھوڑنے سے ہوا گندی ہوتی ہے۔“

”میرے پاپا بھی ایسا ہی کہتے ہیں۔ اسی لیے تو اس سال ہمارے یہاں تھوڑے سے ہی پٹانے آئے ہیں۔“

”لتا! تم میرے گھر عید پر آؤ گی نا؟ میری امی تمہیں سوٹیاں اور شیر خرما کھلائیں گی۔“

”ہاں، میں ضرور آؤں گی۔“



چند مہینوں کے بعد ہی شرما جی کا تبادلہ کسی دُور کے علاقے میں ہو گیا۔ لتا کے جانے سے شاکرہ اکیلی ہو گئی۔ آج عید کا دن تھا۔ شاکرہ کو رہ کر لتا کی یاد آرہی تھی۔ وہ یہاں ہوتی تو میرے نئے کپڑے دیکھ کر کتنی خوش ہوتی! عید کے دن ابو نے غریبوں میں انانج اور روپے

بانے۔ شاکرہ نے پوچھا تو کہنے لگے، ”یہ اس لیے کہ غریب لوگ بھی ہماری طرح عید کی خوشیوں میں شریک ہو سکیں۔“ گھر میں سب نئے نئے کپڑے پہنے خوشبو لگائے گھوم رہے تھے۔ کچن سے شیر خرمے کی خوش بو کمرے میں پھیل رہی تھی۔



اچانک گھر کے سامنے کار رکنے کی آواز آئی اور ہارن بجتا سُنائی دیا۔ شاکرہ اور اس کے ابو نے باہر نکل کر دیکھا۔ شرما جی، لتا اور اس کی امی کے ساتھ کھڑے تھے۔ شاکرہ خوشی کے مارے زور سے چلائی، ”لتا!“ اس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔ وہ لتا سے لپٹ گئی۔ شرما جی اس کی پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے بولے، ”ارے بیٹا! عید کے دن

روتے نہیں، خوش ہوتے ہیں۔“ شاکرہ کے ابو انھیں گھر کے اندر لے آئے۔ ادھر ادھر کی باتوں کے بعد سب دسترخوان پر بیٹھ گئے جہاں سوٹیاں اور شیر خرمے کی پیالیاں سجی ہوئی تھیں۔

(ادارہ)



دیکھو، پڑھو، لکھو۔

..... (مہتابی) (مہ - تا - بی)
..... (تبادلہ) (ت - با - د - لہ)
..... (شریک) (ش - ری - ک)

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

- (۱) شاکرہ کیوں نہیں کھیلتی کودتی تھی؟
- (۲) دیوالی کے دن شاکرہ نے لتا کے گھر کیا کیا کھایا؟
- (۳) لتا کا گھر کن چیزوں سے جگمگ کر رہا تھا؟
- (۴) پٹانے چھوڑنے سے کیا ہوتا ہے؟

- (۵) عید کے دن شاکرہ کی امی کیا کھلائیں گی؟
 (۶) عید کے دن شاکرہ کے ابو نے غریبوں میں کیا بانٹا؟

صحیح لفظ سے خالی جگہ بھرو۔

- (۱) دیوالی کی شام گھر میں ہر طرف جل رہے تھے اور لتا جلا رہی تھی۔
 (۲) شاکرہ زور سے چلائی، ”لتا!“ اس کی آنکھوں سے نکل آئے۔
 (۳) عید کے دن نہیں ہوتے ہیں۔

خالی دائرے میں نام لکھو۔



خاکہ پورا کرو۔



کس نے کہا؟

- (۱) ”بیٹی ایسے چپ چاپ کیوں بیٹھی ہو؟ کھیلاتی کودتی کیوں نہیں؟“
 (۲) ”کس کے ساتھ کھیلؤں انکل؟“
 (۳) ”یہ بیسن کے لڈو ہیں، یہ چوڑا۔“
 (۴) ”لتا! تم میرے گھر عید پر آؤ گی نا؟“
 (۵) ”ارے بیٹا! عید کے دن روتے نہیں، خوش ہوتے ہیں۔“

سوالوں کے جواب کے لیے دائرے میں صرف ایک لفظ لکھو۔

- (۱) شاکرہ کی سہیلی کا نام کیا تھا؟
 (۲) عید کے دن شاکرہ سے ملنے کون آیا؟



(۳) شاکرہ کون سی جماعت میں پڑھتی تھی؟

(۴) لتا کس جماعت میں پڑھتی تھی؟

خالی چوکون میں (س-ش) لکھ کر پورا لفظ لکھو۔

(۱) دو [] ت ی =

(۲) [] ا ک ر ہ =

(۳) [] ا د ا =

(۴) [] خ ا م و =

(۵) [] ہ ی ل ی =

(۶) [] ی ر خ ر م ا =

(۷) [] آ ک ا =

(۸) [] خ و ب و =

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو صحیح خانوں میں لکھو۔

آکاش دیپ شیر خرما چوڑا بیسن کے لڈو مہتابی عطر نئے نئے کپڑے
سوٹیاں کرنجی غریبوں کی مدد پٹانے شکر پارے چکلی سون پاپڑی

عید	دیوالی

زمین اور آسمان پر نظر آنے والی چیزوں کو الگ کر کے لکھو۔

تارے ، ندی ، سورج ، پہاڑ ، تالاب ، چاند ، بادل ، دھنک ، بجلی ، بلی ، بچہ ، ہوائی جہاز ، گھر

زمین پر	آسمان پر

نیچے دیے ہوئے ناموں میں سے پرندوں اور جانوروں کے نام الگ کر کے لکھو۔

بیل ، گائے ، چڑیا ، طوطا ، بلی ، کوا ، مینا ، بکری ، کبوتر ، شیر ، چیل ، ہرن

دیے ہوئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہ بھرا اور جملے پورے کرو۔

۱۔ مجھے پسند ہے۔ (پپیتا ، چیکو ، اثناس ، انگور ، امرؤد ، سیب)

۲۔ مجھے پسند ہے۔ (کبڈی ، کھوکھو ، کرکٹ ، فٹ بال ، ہاکی)

پہلی جماعت میں تم یہ کہانی پڑھ چکے ہو۔ اب اس کہانی کو پورا کرو۔

دو دوست جنگل سے گزر اچانک ایک ریچھ ایک دوست درخت پر چڑھ گیا۔ دوسرے دوست کو چڑھنا نہیں آتا تھا وہ لیٹ گیا ریچھ لیٹے ہوئے دوست کو کر چلا گیا۔ پہلا دوست درخت سے دوست سے پوچھا نے تمہارے دوست نے جواب دیا: مصیبت کے وقت دوست کو وہ نہیں ہوتا۔

کہانی کا عنوان :

جوڑیاں لگاؤ۔



رنگ	عید
سانتا کلاز	دیوالی
دیپ	کرسمس
شیر خرما	ہولی

اپنے دوست/سہیلی کے بارے میں دو جملے لکھو۔

سرگرمی : عید اور دیوالی پر پانچ پانچ جملے لکھو۔



گھر آنگن میں سبزی اُگاؤ پھر سب مل کے مزے سے کھاؤ
 پہلے جھٹ پٹ کیاری کھودو پھر یہ ساری سبزی بودو
 کدو، کریلا، اُروی، آلو بینگن، ٹنڈا اور رتالو
 مؤلی، گاجر، شلغم، توری لال، ہری اور گوری گوری
 دھنیا، مرچیں، لہسن، ادرک ہریالی ہے، آنکھ کی ٹھنڈک
 ادھر بھی کیاری کھودو رہنا اس میں بو دو کچھ پودپنا
 جاؤ، لوٹا لاؤ، رانی بچوں کو دینا ہے پانی
 لوکی بوئی، کھیرا بویا میتھی، پالک، بھنڈی، سویا
 دیکھو تو کیا خوب مزہ ہے سارا آنگن ہرا بھرا ہے
 اس سے صحت، دولت، برکت مہنگائی میں ہے یہ رحمت
 جب بھی تم یہ سبزی کھاؤ
 اپنے پڑوسی کو بھی کھلاؤ

(شام دُرانی)



دیکھو، پڑھو، لکھو

آنگن (آ - گن) سبزی (سب - زی)
 رتالو (ر - تا - لو) شلغم (شل - غم)
 مہنگائی (مہ - گا - ئی) رحمت (رح - مت)

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

- (۱) کون سی سبزیاں بوئی جا رہی ہیں؟
- (۲) رہنا کیا کرے گی؟
- (۳) رانی کیا لائے گی؟
- (۴) آنکھن کیسا ہے؟
- (۵) سبزی کب رحمت ہے؟

جملے کے سامنے دائرے میں ایک لفظ لکھو۔

- (۱) پہلے جھٹ پٹ کھودو
- (۲) کیاری میں بودو
- (۳) بیجوں کو دینا ہے
- (۴) آنکھ کی ٹھنڈک
- (۵) ہرا بھرا ہے

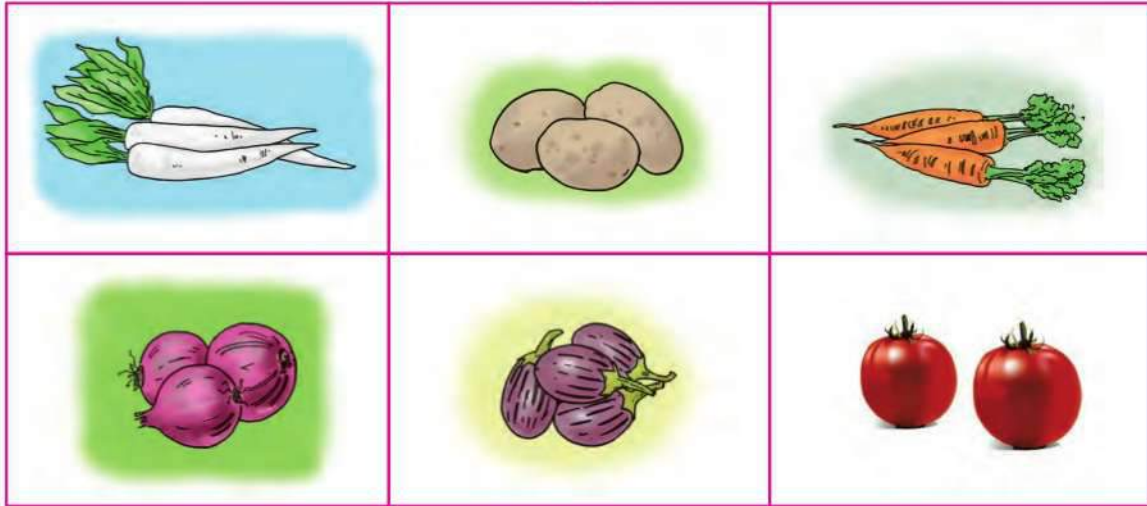
بے ترتیب حروف کو جوڑ کر صحیح لفظ بناؤ۔

- (۱) ت ح ص ح =
- (۲) ل و د ت =
- (۳) ب ک ت ر =
- (۴) ح ت ر م =

سبزیوں کے ناموں کو حروفِ تہجی کی ترتیب میں لکھو۔ (الف سے شروع کرو)

میتھی، پالک، سویا، بینگن، آروی، توری، لوکی، گاجر

دی ہوئی تصویروں میں جن سبزیوں سے کچور بنایا جاتا ہے؟ ان کے آگے ☒ نشان لگاؤ۔



نظم میں آئی ہوئی سبزیوں کی تعداد لکھو۔

شعر مکمل کرو۔

..... لال ، ہری اور	 مولی ، گاجر
..... ہریالی ہے	 دھنیا ، مرچیں
..... اپنے پڑوسی	 جب بھی تم یہ

ان سبزیوں کے نام لکھو جو اس نظم میں نہیں ہیں۔

آؤ، کھیل کھیلیں

تصویروں کی جگہ لفظ لکھ کر جملے دوبارہ لکھو۔

(۱) شاہین رہی ہے۔

(۲) جمیل رہا ہے۔

(۳) عابد رہا ہے۔

(۴) گھوڑا رہا ہے۔

(۵) پرندے رہے ہیں۔

سبزیوں کو رنگوں سے جوڑو اور ہر ایک کے بارے میں دودو جملے لکھو۔
جیسے : ٹماٹر : ٹماٹر کا رنگ لال ہوتا ہے۔ اسے کچومر میں استعمال کرتے ہیں۔

رنگ

سبزی ترکاری

جامنی



سفید



ہرا



لال



خاکی



ان سبزیوں کے نام لکھو جو تم کو پسند یا ناپسند ہیں۔

ان سبزیوں کے نام لکھو جو تمہارے گھر میں اکثر پکائی جاتی ہیں۔

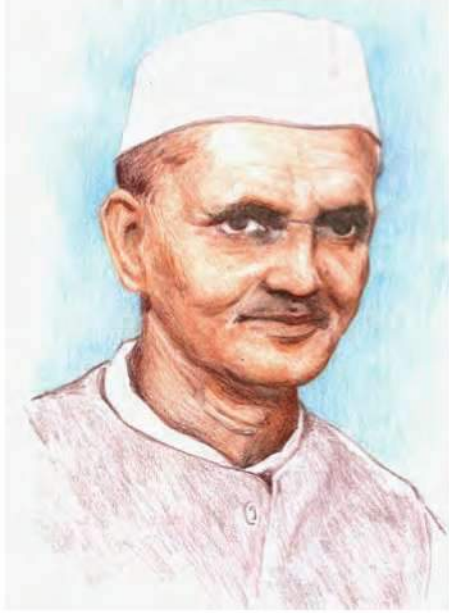
جوڑیاں لگاؤ۔

نانی	ماں کے بھائی کی بیوی
ماموں	ماں کی بہن کا شوہر
خالہ	ماں کی والدہ
ممائی	ماں کی بہن
خالو	ماں کا بھائی



عملی کام :

سبزیوں کا البم تیار کرو۔



لال بہادر شاستری ہمارے ملک کے دوسرے وزیر اعظم تھے۔ وہ مغل سرائے کے ایک غریب گھرانے میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے والد کا نام شاردہ پرساد اور والدہ کا نام رام دُلاری دیوی تھا۔ وہ اپنے ماں باپ کے اکلوتے بیٹے تھے۔

لال بہادر شاستری دوہی سال کے تھے کہ اچانک ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔ والدہ کے ساتھ وہ ننھیال میں آ کر رہنے لگے۔ یہیں ان کا بچپن گزرا۔ یہاں وہ اپنے دوستوں کے ساتھ سیر کو جاتے تھے اور گاؤں کی ندی میں خوب تیرتے تھے۔ دوستوں کے ساتھ ان کا برتاؤ

ہمیشہ اچھا رہا۔ انھوں نے بچپن ہی میں طے کر لیا تھا کہ خوب محنت سے پڑھوں گا اور اپنی والدہ کو سکھ پہنچاؤں گا۔ لال بہادر اسکول میں اپنے استاد کا ہر حکم مانتے تھے۔ خوب محنت سے پڑھتے اور شوق سے کھیلتے تھے۔ اسکول میں ان کا رہن سہن نہایت سادہ تھا۔ اپنے کپڑے وہ خود دھوتے اور چپلوں کو درست کر لیتے تھے۔ کبھی کبھار تو وہ ننگے پیر ہی اسکول چلے جاتے۔

ایک بار وہ گنگا کے اس پار جاتا دیکھنے گئے۔ واپس لوٹے ہوئے شام ہو گئی۔ ان کے سب ساتھی ناؤ میں بیٹھ کر دوسرے کنارے آ گئے مگر لال بہادر ابھی تک واپس نہ لوٹے تھے۔ ان کے دوستوں کو فکر ہوئی۔ کچھ دُوری پر انھیں ایک لڑکا تیر کر کنارے کی طرف بڑھتا نظر آیا۔ یہ لال بہادر تھے۔ اصل میں ان کے پاس ناؤ والے کو دینے کے لیے پیسے نہ تھے اس لیے انھوں نے تیر کر ندی پار کی۔

جب لال بہادر میٹرک میں تھے، انھوں نے ایک بار گاندھی جی کی تقریر سنی۔ اس تقریر کا ان پر بڑا اثر ہوا۔ اسی وقت انھوں نے اپنے وطن کی خدمت کرنے کی ٹھان لی۔ انھوں نے سٹیہ گرہ میں حصہ لیا۔ وہ کھادی کے کپڑے پہننے لگے۔ آزادی کے لیے وہ کئی بار جیل بھی گئے۔ انھوں نے وطن کی خدمت کے ساتھ اپنی تعلیم کا بھی

خیال رکھا۔ ہمارے ملک کے پہلے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو انھیں بہت چاہتے تھے۔
پنڈت نہرو کے بعد لال بہادر شاستری بھارت کے وزیراعظم بنے۔ ملک کی ترقی کے لیے وہ عمر بھر کوشش کرتے رہے۔ وہ اٹھارہ ماہ تک وزیراعظم رہے۔ 'جے جواں جے کسان' کا مشہور نعرہ انھی کا دیا ہوا ہے۔ ان کا انتقال تاشقند میں ہوا۔

(ادارہ)



دیکھو، پڑھو، لکھو۔

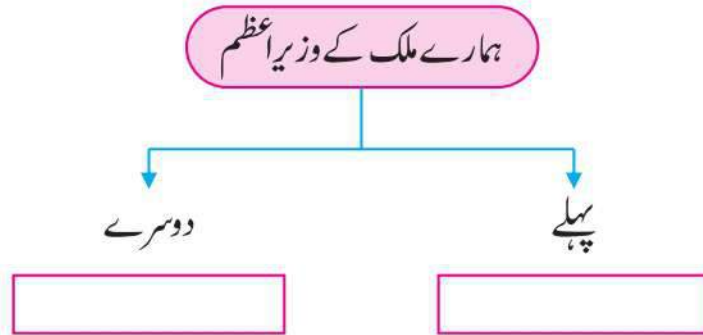
..... (اک-لو-تے) کلوتے	 (شا-س-ت-ری) شاستری
..... (میٹ-رک) میٹرک	 (نھ-یا-ل) ننھیال
..... (ان-ت-قال) انتقال	 (پن-ڈت) پنڈت

خالی جگہ میں صحیح لفظ لکھ کر جملے دوبارہ لکھو۔

(حکم، اکلوتے، اچھا، نعرہ، وطن)

- (۱) لال بہادر اپنے ماں باپ کے بیٹے تھے۔
- (۲) دوستوں کے ساتھ ان کا برتاؤ ہمیشہ رہا۔
- (۳) لال بہادر اسکول میں اپنے استاد کا ہر مانتے۔
- (۴) انھوں نے کی خدمت کے ساتھ اپنی تعلیم کا بھی خیال رکھا۔
- (۵) 'جے جواں جے کسان' کا مشہور انھی کا دیا ہوا ہے۔

سبق کی مدد سے خالی چوکون بھرو۔



❁ دی ہوئی مثال دیکھ کر رشتے جوڑو۔

مثال : ماں - باپ

نانا	دادی
دادا	نانی
ماموں	چاچی
چاچا	ممائی

❁ دیے ہوئے لفظ کی مدد سے لال بہادر شاستری کے بارے میں خالی چوکون میں پورا جملہ لکھو۔

	حکم
	محنت
	شوق
	کپڑے

لال بہادر شاستری

❁ نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہ بھرو۔
رام دلاری دیوی، تاشقند، شاردار ساد، مغل سرائے

.....	
والدہ	والد
	لال بہادر شاستری
انتقال	پیدائش
.....	

❁ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھو۔

- (۱) لال بہادر شاستری کا بچپن کہاں گزرا؟
- (۲) لال بہادر شاستری نے بچپن میں کیا طے کر لیا تھا؟
- (۳) لال بہادر شاستری کا رہن سہن کیسا تھا؟
- (۴) لال بہادر شاستری نے تیر کرنی کیوں پار کی؟
- (۵) لال بہادر شاستری کتنے سال وزیر اعظم رہے؟

صحیح جواب پر ✓ نشان لگاؤ اور غلط جواب پر ✗ نشان لگاؤ۔

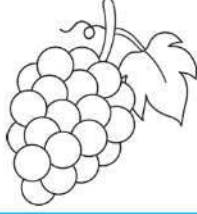
- (۱) لال بہادر شاستری ہمارے ملک کے پہلے / دوسرے وزیر اعظم تھے۔
- (۲) وہ دو سال / پانچ سال کے تھے جب ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔
- (۳) دوستوں کے ساتھ ان کا برتاؤ ہمیشہ بُرا / اچھا رہا۔
- (۴) اپنے کپڑے وہ خود دھوتے / سیتے تھے۔
- (۵) انھوں نے وطن کی خدمت / عزت کرنے کی ٹھان لی۔

دی ہوئی مثال کے مطابق خالی جگہ میں لفظ لکھو۔

مثال: لڑکا لڑکے

ایک	ایک سے زیادہ
.....	بیٹے
پیسا	
کپڑا	
.....	کنارے

سرگرمی: نیچے چار پھلوں کی تصویریں دی ہوئی ہیں۔ تصویروں میں رنگ بھرو اور ان کے نیچے ان کے نام لکھو۔

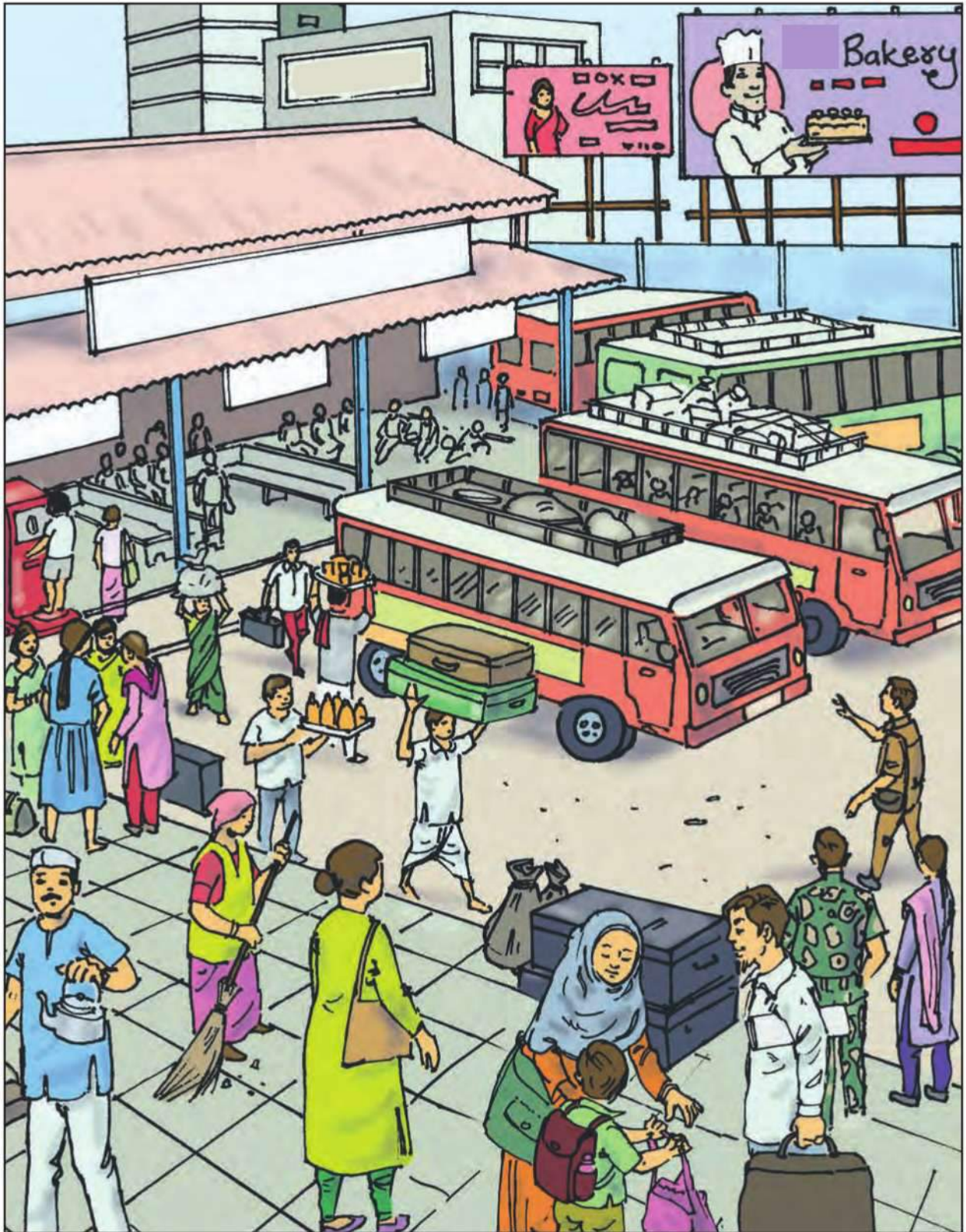
☆ ان میں سے کون سا پھل کھٹا بھی ہوتا ہے؟

☆ تمہیں کون سا پھل پسند ہے؟

کیا تم جانتے ہو؟

- | | | |
|----------------|----------------|----------------|
| دریا بہتا ہے۔ | موج اُٹھتی ہے۔ | ہوا چلتی ہے۔ |
| دن ڈھلتا ہے۔ | موسم بدلتا ہے۔ | آبشار گرتا ہے۔ |
| بجلی چمکتی ہے۔ | بادل گرجتا ہے۔ | دھول اُڑتی ہے۔ |





(۱) یہ کس جگہ کی تصویر ہے؟

(۳) تصویر میں کون کون سے رنگ دکھائی دے رہے ہیں؟ (۴) تصویر میں کیا کمی نظر آ رہی ہے؟

لو آگئی ہے سردی ٹھنڈک بدن میں بھر دی
 ننھے میاں نے بھی اب پہنی ہے گرم وردی
 موسم نے یہ خبر دی
 پھر آگئی ہے سردی
 دن رات ہانپتے ہیں سردی سے کانپتے ہیں
 اپنے بدن کو اب ہم کمر سے ڈھانپتے ہیں
 موسم نے حد ہی کر دی
 پھر آگئی ہے سردی
 سب کانپتے ہیں تھرتھر پہنے سبھی نے سویٹر
 ابا نے کوٹ پہنا دادا نے پہنا چٹر
 بدلی سبھی کی وردی
 پھر آگئی ہے سردی
 جاڑے نے منہ دکھایا موسم کی پٹی کایا
 جب آپں سرد لہریں ہر ایک تھرتھرایا
 پتوں پہ چھائی زردی
 پھر آگئی ہے سردی

(تنویر پھول)





دیکھو، پڑھو، لکھو۔

چمڑ (چس-ٹُر)

ڈھانپتے (ڈھاں-پ-تے)

ٹھنڈک (ٹھن-ڈک)

کانپتے (کاں-پ-تے)

ہانپتے (ہاں-پ-تے)

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔



(۱) جان میں ٹھنڈک کس نے بھردی؟

(۲) ننھے میاں نے سردی میں کیا پہنا؟

(۳) سردی کے آنے کی خبر کس نے دی؟

(۴) سردی میں کمبل کس کام آتا ہے؟

(۵) سردی سے کون تھر تھر کانپتے ہیں؟

نظم سے سردی میں پہنے جانے والے کپڑوں کے نام لکھو۔

سردی میں کس نے کیا پہنا؟

(۱) ننھے نے	
(۲) ابانے	
(۳) دادانے	
(۴) تم نے	

نظم سے 'سردی' جیسے لفظ کی آواز والے لفظ لکھو جیسے 'وردی'۔

دی ہوئی جوڑی جیسی جوڑیاں نظم سے تلاش کر کے لکھو۔ اندھیرا × اُجالا

گرم ، رات

سردی میں استعمال ہونے والی چیزوں کے گرد دائرہ بناؤ۔

شربت ، پنکھا ، کھانسی کی دوا ، کمبل ، جوئے ، سویٹر ، مفلر ، رین کوٹ ، کنٹوپ ، دستانے ، چھتری

دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہ بھرو۔

(وردی ، ڈھانپتے ، خبر ، زردی ، موسم)

- (۱) پہنی ہے گرم
- (۲) موسم نے یہ دی
- (۳) کمبل سے ہیں
- (۴) کی پٹی کایا
- (۵) پتوں پہ چھائی

جوڑیاں لگاؤ۔

بارش	کمبل
گرمی	چھتری
سردی	پنکھا

’سردی‘ کے موسم کے لیے دوسرا لفظ ’جاڑا‘ ہے۔ نیچے دیے ہوئے موسموں کے لیے دوسرے لفظ لکھو۔

- (۱) گرما -
- (۲) برسات -



اوپر دی ہوئی تصویروں کو دیکھ کر جملے بولو اور انھیں بیاض میں لکھو۔

آؤ، کھیل کھیلیں



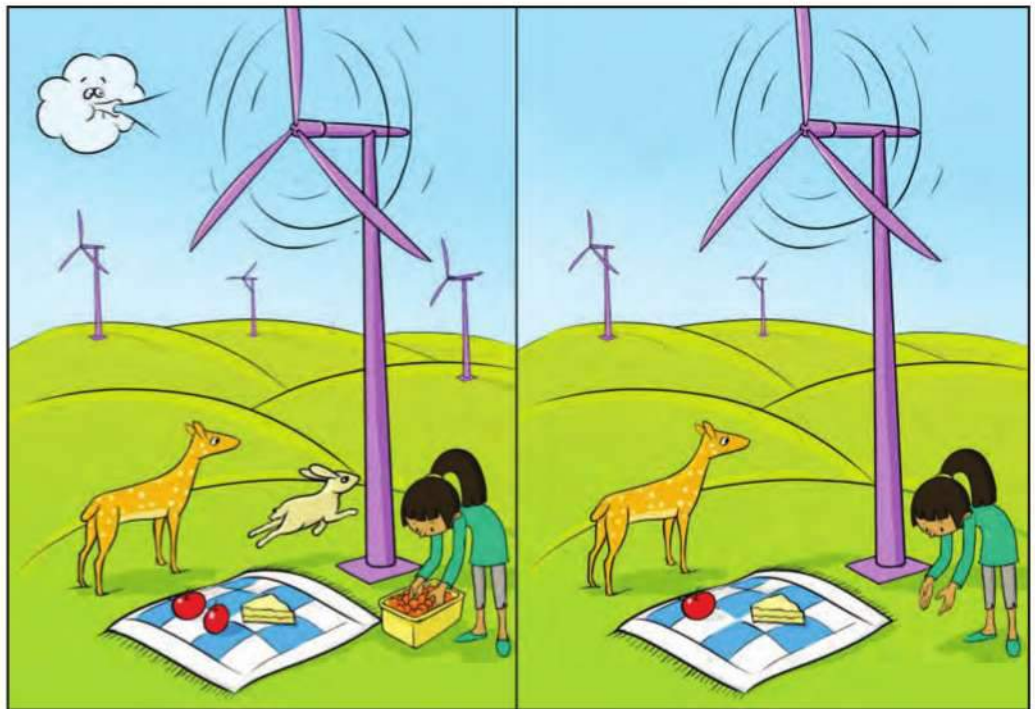
تصویر دیکھ کر صحیح حرف لکھو اور لفظ پورا کرو۔



			آ	
		ے	س	
	ل		ک	
ن		ا	ج	
د		ر	ا	
ا		ی	پ	
ی		م	س	م
		ک	ی	

عملی کام: گرمی اور برسات پر نظمیں تلاش کر کے پڑھو۔

ذیل کی تصویروں میں پانچ فرق بتاؤ۔



R5SRM9

کسی گاؤں میں احمد اور اسلم دو دوست رہتے تھے۔ دونوں پڑوسی بھی تھے۔ وہ ساتھ ساتھ کھیلتے اور ساتھ ساتھ پڑھتے تھے۔ ان کا گاؤں چھوٹا سا تھا۔ گاؤں میں کچے پکے مکانات تھے، چھوٹے چھوٹے راستے تھے لیکن یہ چھوٹا سا گاؤں بہت خوب صورت تھا۔ گاؤں میں مغرب کی طرف ایک پہاڑی تھی۔ سامنے مشرق کی طرف ایک ندی تھی۔ ندی کے اس پار ہرے بھرے کھیت اور باغ تھے۔ چاروں طرف ہریالی تھی۔ گاؤں میں ایک چھوٹا سا اور بہت صاف ستھرا اسکول تھا جہاں گاؤں کے بچے پڑھتے تھے۔

شاہ نواز، احمد اور اسلم کا ہم جماعت تھا۔ گھر کے سبھی لوگ اسے شانو کہتے تھے۔ وہ بہت شریف تھا۔ اس کا دل پڑھنے لکھنے میں نہیں لگتا تھا۔ وہ دن بھر بے کار کی باتیں کرتا، کھیلتا کودتا رہتا، ندی میں تیرتا، گائے بھینس کی پیٹھ پر بیٹھ کر کھیتوں کی سیر کرتا۔ وہ جس دن اسکول آتا، شرارتیں کرتا اور بچوں کو بے وجہ ستاتا تھا۔ سب بچے اس سے پریشان رہتے۔ استاد اسے سمجھاتے، کبھی سزا بھی دیتے۔ اس کے گھر جاتے، والدین سے ملتے، شکایت کرتے لیکن شانو پر اس کا کوئی اثر نہ ہوتا تھا۔

برسات کا موسم تھا۔ اتوار کے دن گاؤں کے سب لڑکے ندی کے کنارے کھیل رہے تھے۔ ندی میں پانی کا بہاؤ تیز تھا۔ شانو نے دوستوں سے کہا، ”چلو! ندی میں تیرتے ہیں۔ دیکھیں! سب سے پہلے کون دوسرے کنارے پر پہنچتا ہے۔“ احمد اور اسلم نے اسے منع کیا۔ استاد کی بات یاد دلائی کہ برسات کے دنوں میں ندی میں تیرنا اچھا نہیں۔ کسی بھی وقت سیلاب آ سکتا ہے۔ شانو نے ان کی ایک نہ مانی اور ندی میں کود گیا۔ وہ ندی کی گہرائی سے بے خبر تیزی سے دوسرے کنارے کی طرف بڑھنے لگا۔ جب وہ ندی کے نیچے پہنچا تو اسے احساس ہوا کہ ندی کا پانی بڑھنے لگا ہے۔ اچانک پانی بڑھتا دیکھ کر اسے استاد کی نصیحت یاد آ گئی۔ وہ پیچھے کی طرف مڑا۔ پانی تیزی سے بہہ رہا تھا۔ شانو کے لیے تیرنا مشکل ہو رہا تھا۔ اس کے ہاتھ، پیر اور بدن بھاری ہو گئے تھے۔ وہ پانی کے دھارے کے ساتھ بہنے لگا۔

احمد اور اسلم کنارے سے شانو کی یہ حالت دیکھ رہے تھے۔ وہ دوڑتے ہوئے قریب کے گھر میں گئے۔ وہاں سے ایک بڑی سی رسی لائی۔ احمد نے رسی کا ایک سرا مضبوطی سے پکڑا۔ اسلم نے دوسرا سرا شانو کی طرف



پھینکا۔ بڑی مشکل سے شانو نے رسی پکڑی۔ احمد اور اسلم رسی کھینچنے لگے۔ ساتھ ہی وہ شانو کی ہمت بھی بڑھا رہے تھے۔ دھیرے دھیرے شانو کنارے پر آ گیا۔ وہ بری طرح تھک گیا تھا اور سردی سے کانپ رہا تھا۔ دونوں دوست اسے گھر تک

لائے۔ اس کی امی نے اسے کمبل اڑھایا۔ احمد اور اسلم اس کے پاس ہی بیٹھے رہے۔

اب شام ہو رہی تھی۔ شانو بھی اب بہتر محسوس کر رہا تھا۔ دونوں دوستوں نے اس کے گھر والوں سے

اجازت چاہی۔ اس کی امی نے دونوں کو گلے لگایا، شاباشی دی۔ شانو اپنے بستر سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔

دوسرے دن اسکول کھلا۔ سب بچے خوشی خوشی جانے لگے۔ احمد اور اسلم بھی اسکول پہنچے۔ انہیں یہ دیکھ کر

بڑی حیرت ہوئی کہ آج شانو ان سے پہلے اسکول پہنچ گیا ہے اور پڑھائی میں مصروف ہے۔

(ماخوذ)



مشقی سرگرمیاں

دیکھو، پڑھو، لکھو۔



خوب صورت (خو - ب - صو - رت)

مشرق (مش - رق)

مغرب (مغ - رب)

شرارت (ش - را - رت)

احساس (اح - سا - س)

مصروف (مُص - رؤ - ف)

ایک لفظ میں جواب لکھو۔



(۱) احمد اور اسلم کہاں رہتے تھے؟

(۲) گھر کے سبھی لوگ شاہ نواز کو کیا کہتے تھے؟

(۳) شانو کیسا لڑکا تھا؟

- (۴) بچے کہاں کھیل رہے تھے؟
(۵) کن دنوں میں ندی میں تیرنا اچھا نہیں ہے؟

ایک جملے میں جواب لکھو۔

- (۱) احمد اور اسلم کون تھے؟
(۲) شانوا اسکول آ کر کیا کرتا تھا؟
(۳) شانوا کو کس بات کا احساس ہوا؟
(۴) پانی بڑھتا دیکھ کر شانوا کو کیا یاد آیا؟

جوڑیاں لگاؤ۔

گاؤں	صاف ستھرا
اسکول	شرارتی
شانوا	نصیحت
اُستاد	خوب صورت

سبق کی مدد سے خالی جگہ بھرو۔

- (۱) یہ چھوٹا سا گاؤں بہت تھا۔
(۲) چاروں طرف تھی۔
(۳) سب بچے اس سے رہتے۔
(۴) احمد اور اسلم نے اسے کیا۔
(۵) کسی بھی وقت آ سکتا ہے۔
(۶) شانوا اپنے سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔

صحیح جملے کے سامنے ☒ نشان لگاؤ۔

- (۱) احمد اور اسلم پڑوسی تھے۔
(۲) شاہ نواز احمد اور اسلم کا ہم جماعت تھا۔
(۳) شانوا اچھا بچہ تھا۔
(۴) گاؤں کے لڑکے ندی کے کنارے کھیل رہے تھے۔
(۵) احمد اور اسلم ایک بڑا سا ڈنڈا لائے۔
(۶) امی نے دونوں لڑکوں کو ڈانٹا۔

☆ احمد اور اسلم کے گاؤں کے بارے میں لکھو۔

مثال: گاؤں ← چھوٹا سا

مکانات	←	
راستے	←	
اسکول	←	
کھیت	←	

☆ چار حرفی لفظ تلاش کر کے لکھو۔

احمد ، طرف ، اسلم ، ندی ، اثر ، کنارے ، بات ، مغرب ، سزا ، دوست

☆ ایسے لفظ تلاش کرو جو 'نون غنہ' پر ختم ہوں۔

گاؤں ، دوست ، اسکول ، دنوں ، خوب صورت ، دوستوں ، دونوں ، لڑکے ، بچوں

☆ خالی جگہ میں صحیح حرف لکھ کر لفظ کو دوبارہ لکھو۔

(۱) دو..... ت	(۲) پڑ..... سی	(۳) گا..... ں
(۴) پہا..... ی	(۵) شا..... و	(۶) اتوا.....
(۷) تیر..... ا	(۸) حا..... ت	(۹) اسکو.....

☆ جن لفظوں پر ضروری ہوان پر ۳ نشان لگاؤ۔

امی ، احمد ، گاؤں ، رسی ، بدن ، بچوں

☆ دو چشمی ہ والے لفظ کے گرد دائرہ بناؤ۔

چھوٹا ، جماعت ، کھیلنے ، کنارے ، ساتھ ، ندی ، پڑھتے ، کھیل ،

بہت ، صاف ستھرا ، کھیت ، پہنچتا ، اچھا ، گھر ، ہمت ، پہنچ

☆ اس سبق میں لفظ 'بے کار' آیا ہے۔ یہ دو لفظوں کے جوڑ سے بنا ہے؛ بے + کار۔

اس طرح کے اور بھی لفظ 'بے' لگا کر بنائے جاسکتے ہیں جیسے 'بے رحم'، 'بے ہوش' وغیرہ۔

کتاب کی مدد سے ایسے دو لفظ تلاش کر کے لکھو۔

سرگرمی:

مختلف قسم کے روبوٹ کی تصویریں جمع کر کے اپنی بیاض میں چپکاؤ۔ کارڈ شیٹ سے روبوٹ بناؤ۔





۱۴۔ نئی کہانی

امی کہنے لگیں کہانی
مُنا بستر پر سے بولا
نئی کہانی مجھے سناؤ
میں نہ سنوں گا شیر کا قصہ
کیوں کھاتا ہے ہرن ہمارے
میں تو سنوں گا قصہ ایسا
شیر کو بھی جو مار بھگائے
پار کرے وہ سات سمندر
تارے اُس کے ہوں ہم جولی
بادل میں وہ جھولا جھولے
ایک تھا راجا، ایک تھی رانی
اب یہ کہانی میں نہ سنوں گا
امی میرا جی بہلاؤ
آجاتا ہے مجھ کو غصہ
نہتے سے خرگوش بچارے
ایک ہو لڑکا میرے جیسا
راجا کو خاطر میں نہ لائے
سیر کرے آکاش پہ جا کر
چاند سے کھیلے آنکھ پچولی
چاند ستاروں کو بھی چھو لے



امی، میری اچھی امی
کہہ دو آج کہانی ایسی
(ماخوذ)



مشقی سرگرمیاں

دیکھو، پڑھو، لکھو۔

سمندر (س-مُن-دَر) ہم جولی (ہم-جو-لی)

نظم سے چار حرفی لفظ تلاش کرو۔

دیے ہوئے صحیح حرف خالی جگہ میں لکھ کر پورا لفظ دوبارہ لکھو۔ (تا-جو-را-ند-خر)

(۱) نی (۲) گوش (.....)

(۳) چا (۴) رے (.....)

(۵) ہم لی (.....)

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھو۔

- (۱) مٹا کیسی کہانی سننا چاہتا ہے؟
- (۲) شیر کا قصہ سن کر کون غصہ ہوتا ہے؟
- (۳) شیر کیا کھاتا ہے؟
- (۴) لڑکے کے ہم جو لی کون ہوں گے؟
- (۵) آکاش کی سیر کون کرے گا؟
- (۶) لڑکا چاند کے ساتھ کیا کھیلے گا؟

نیچے کچھ لفظ دیے ہوئے ہیں۔ ان لفظوں کے بارے میں نظم سے مصرعے تلاش کر کے لکھو۔

- (۱) لڑکا - ایک ہو لڑکا میرے جیسا
- (۲) شیر -
- (۳) سیر -
- (۴) تارے -
- (۵) بادل -

ایک جملے میں جواب لکھو۔

- (۱) امی مٹنے کو کون سی کہانی سنانے لگیں؟
- (۲) مٹا شیر کا قصہ کیوں نہیں سننا چاہتا ہے؟
- (۳) مٹا کیسے لڑکے کی کہانی سننا چاہتا ہے؟
- (۴) مٹا لڑکے کو سیر کے لیے کہاں بھیجنا چاہتا ہے؟
- (۵) لڑکا چاند کے ساتھ کون سا کھیل کھیلنا چاہتا ہے؟
- (۶) لڑکا کہاں جھوٹا جھوٹا چاہتا ہے؟

نظم سے اپنی پسند کا شعر لکھو۔

صحیح جوڑیاں لگاؤ۔

اچھی	کہانی
سیر	امی
نئی	خرگوش
ننھے	آکاش

ایسے لفظ تلاش کرو جن میں 'و' آیا ہو۔

راجا ، سنوں ، رانی ، سناؤ ، بہلاؤ ، ہوں ، خرگوش ، ہرن ،
جھوٹا ، جھوٹیں ، ستاروں ، آنکھ مچولی ، ہم جولی ، چاند ، بادل

ایک جیسی آواز والے لفظ لکھو۔

- | | |
|-----------|------------|
| (۱) کہانی | (۲) قصہ |
| (۳) ایسا | (۴) بھگائے |
| (۵) چھوٹے | |

نظم کی مدد سے نیچے دیا ہوا دائرہ پورا کرو۔



نیچے دی ہوئی پہیلیاں بچھاؤ۔

- | | |
|---|--|
| (۱) چار حرفوں کا میرا نام
سر کو ڈھکنا میرا کام | (۶) سفید غار میں پیلی رانی
اس کے آس پاس ہے پانی |
| (۲) ایک جانور ایسا
جس کی دُم پر پیسا | (۷) بڑی جائے بار بار
چھوٹی جائے ایک بار |
| (۳) ایک تھال موتیوں بھرا
سب کے سر پر اُلٹا دھرا | (۸) دوڑی آئے بھاگی جائے
آتے جاتے شور مچائے |
| (۴) سب کے ساتھ وہ چلتا جائے
کوئی پکڑ کر اسے دکھائے | (۹) ہاتھ میں ڈنڈا نا ہتھیار
ننھا سا ایک چوکیدار |
| (۵) چھوٹی سی بیٹیا
گزر بھر چٹیا | (جواب صفحہ ۷۶ پر دیکھو) |



بہت دنوں پہلے کی بات ہے۔ دہلی میں گنگو نام کا ایک برہمن رہتا تھا۔ وہ دہلی کے بادشاہ ناصر الدین کے دربار میں آیا جایا کرتا تھا۔ بادشاہ اور اُس کے درباری گنگو کی بڑی عزت کرتے تھے۔

گنگو برہمن کے یہاں ایک نوکر تھا جس کا نام حَسَن تھا۔ حَسَن بہت غریب تھا مگر محنتی اور ایمان دار بھی تھا۔ دن بھر وہ گنگو کے کھیت میں کام کرتا تھا۔ اُس کو جو کچھ تنخواہ ملتی، اُسی پر اس کی گزر بسر ہوتی تھی۔

ایک روز حَسَن کھیت میں ہل چلا رہا تھا۔ اُس کا ہل کسی چیز میں پھنس گیا۔ حَسَن کام کرنے سے رُک گیا۔ اس نے زمین کھود کر دیکھا تو وہاں ایک گھڑا تھا۔ وہ گھڑا اشرفیوں سے بھرا ہوا تھا۔

اتنا بڑا خزانہ پا کر حَسَن کو بے حد خوشی ہوئی مگر اسے خیال آیا کہ یہ خزانہ تو گنگو کے کھیت میں ملا ہے۔ گنگو ہی اُس کا حق دار ہے۔ وہ اشرفیوں کا گھڑا لے کر گنگو کے پاس پہنچا۔ اُس نے گنگو کو سارا حال سنایا۔ وہ حَسَن کی دیانت داری سے بہت خوش ہوا۔

ایک مرتبہ حَسَن کی دیانت داری کا ذکر گنگو نے بادشاہ سے کیا۔ بادشاہ پر بھی اس کا بڑا اثر ہوا۔ اس نے حَسَن کو اپنے دربار میں ملازم رکھ لیا۔ دربار میں بھی وہ بہت محنت اور ایمان داری سے کام کرتا رہا۔

کچھ دنوں بعد بادشاہ نے حَسَن کو دکن کا صوبے دار بنادیا۔ دکن میں اس نے لوگوں کے فائدے کے بہت سے کام کیے۔ رعایا اس سے بہت خوش تھی۔

کچھ عرصے بعد حَسَن خود دکن کا بادشاہ بن گیا۔ بادشاہ بننے کے بعد بھی وہ اپنے مالک کو نہ بھولا۔ اس نے اپنے نام کے ساتھ اپنے مالک کا نام بھی جوڑ دیا اور حَسَن گنگو کہلایا۔

اتنا زمانہ گزرنے پر بھی اُس کی وفاداری اور دیانت داری لوگوں کو یاد ہے۔

(ماخوذ)



دیکھو، پڑھو، لکھو۔

..... بادشاہ (با - د - شا - ہ)
 دربار (دَر - با - ر)
 مخنتی (مَح - ن - تی)
 ایمان داری (ای - ما - ن - دا - ری)
 صوبے دار (صو - بے - دا - ر)
 حق دار (حَق - دا - ر)
 دیانت داری (دِ - یا - نَت - دا - ری)

ایک جملے میں جواب لکھو۔

- (۱) حسن کون تھا؟
- (۲) حسن کی گزر بسر کس طرح ہوتی تھی؟
- (۳) حسن کو کھیت میں کیا ملا؟
- (۴) حسن کی دیانت داری کا ذکر گنگو نے کس سے کیا؟
- (۵) بادشاہ نے حسن کو کہاں کا صوبے دار بنایا؟
- (۶) حسن نے اپنے نام کے ساتھ کس کا نام جوڑا؟

جملے درست کرو۔

- (۱) رہتا تھا ایک برہمن۔
- (۲) بہت غریب حسن تھا۔
- (۳) ہل چلا رہا تھا کھیت میں۔
- (۴) بہت خوش ہوا وہ۔
- (۵) بہت خوش تھی اُس سے رعایا۔

صحیح لفظ چن کر خالی جگہ میں لکھو۔

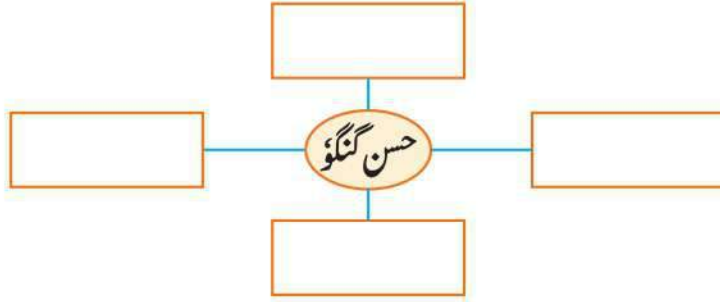
- (۱) بادشاہ اور اس کے گنگو کی بڑی عزت کرتے تھے۔ (سرکاری / درباری)

- (۲) وہ بہت محنت اور سے کام کرتا رہا۔ (ایمان داری / چالاکی)
- (۳) بادشاہ نے اسے دکن کا بنادیا۔ (سردار / صوبے دار)
- (۴) اس کی وفاداری اور لوگوں کو یاد ہے۔ (ایمان داری / دیانت داری)

چوکون میں صحیح نام لکھو۔

- (۱) برہمن کا نام
- (۲) دہلی کا بادشاہ
- (۳) اشرفیوں سے بھرا ہوا
- (۴) دکن کا بادشاہ

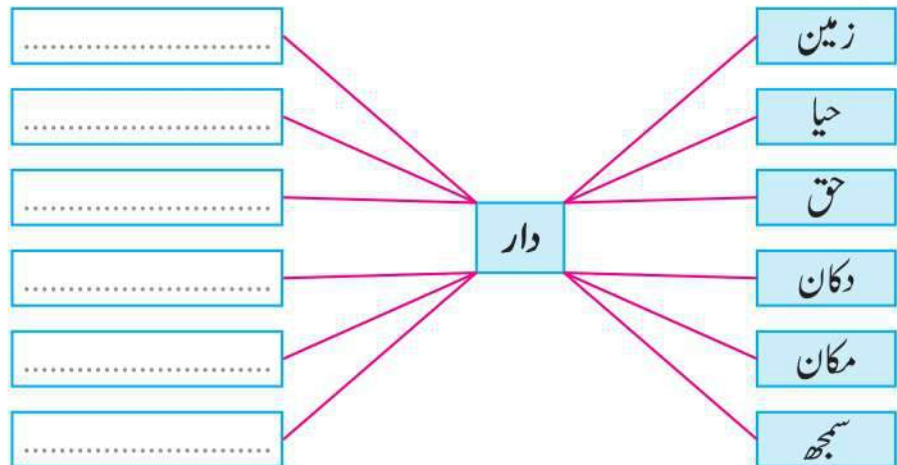
حسن گنگو کے بارے میں سبق میں دیے ہوئے لفظ چوکون میں لکھو۔



”حسن مخنتی اور ایمان دار بھی تھا۔“

اس جملے میں ایک لفظ ایمان دار آیا ہے، یعنی ایمان والا۔ سبق میں ایسا ہی ایک لفظ صوبے دار ہے۔ اس کے معنی صوبے والا ہیں۔ یہ دونوں لفظ دو لفظوں کے جوڑ سے بنے ہیں: ایمان + دار، صوبے + دار۔ اپنی درسی کتاب سے اس طرح کے دو لفظ تلاش کرو۔

نیچے دیے ہوئے خانوں کے لفظوں کے آخر میں دار لگا کر نئے لفظ بناؤ جیسے: عزت + دار = عزت دار



صفائی سے ہر چیز میں آئے جان
 صفائی سے لگتا ہے اچھا بدن
 صفائی سے کپڑوں پہ آئے بہار
 صفائی سے سونے پہ آئے چمک
 صفائی سے بیمار ہو تندرست
 صفائی نہ ہو تو عبادت نہ ہو
 صفائی بڑھاتی ہے ہر شے کی شان
 صفائی بناتی ہے گھر کو چمن
 صفائی سے برتن رہیں آب دار
 صفائی سے لوہے میں آئے دمک
 صفائی بناتی ہے کابل کو چُست
 صفائی بڑھاتی ہے ایمان کو
 گھروں میں جو اپنے صفائی رکھیں
 تو بیماریاں دور ان سے رہیں

(ماخوذ)



دیکھو، پڑھو، لکھو۔

صفائی (ص-فا-ئی) چمن (چ-م-ن)
 بہار (ب-ہا-ر) آب دار (آب-دا-ر)
 عبادت (ع-با-دَت) عزیز (ع-زی-ز)

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھو۔



- (۱) ہر شے کی شان بڑھانے والی چیز کا نام بتاؤ۔
- (۲) صفائی گھر کو کیا بناتی ہے؟
- (۳) صفائی سے کیا چمکنے لگتا ہے؟
- (۴) صفائی کابل کو کیا بناتی ہے؟
- (۵) صفائی سے کیا بڑھتا ہے؟

نیچے دی ہوئی خالی جگہ میں ایک جیسی آواز والے لفظ لکھو۔

چمن	چمک	چست
بدن		

جیسے

نظم میں جن چیزوں کی صفائی کے بارے میں بتایا گیا ہے، ان کے نام لکھو جیسے بدن

نظم سے نیچے دیے ہوئے الٹ لفظ تلاش کر کے لکھو۔

گندگی × بیمار × کاہل ×

نیچے دیے ہوئے کام کرنے والوں کے نام لکھو۔

- کپڑے دھونے والا
- علاج کرنے والا
- زیور بنانے والا
- لوہے کی چیزیں بنانے والا
- باغ کی دیکھ بھال کرنے والا
- کھیتی کرنے والا

صحیح جوڑیاں لگاؤ۔



گھر کی صفائی



کپڑوں کی صفائی



بدن کی صفائی



میز کی صفائی



دانتوں کی صفائی

اس نظم میں ایک لفظ 'تندرست' آیا ہے۔ اس کے حروف کی مدد سے ہم بہت سے لفظ بنا سکتے ہیں جیسے: درست، در وغیرہ۔ اسی لفظ کے حروف سے اور پانچ لفظ بناؤ۔

”تم کیا کرنا چاہتے ہو؟“ اس بارے میں پانچ جملے بولو۔

کون سا کچرا کس ڈبے میں ڈالیں گے؟



کاغذ کے ٹکڑے ،
پھلوں کے چھلکے ،
گھر کا ٹوٹا پھوٹا سامان ،
خراب ہوا کھانا ،
سبزیوں کے ڈنٹھل



تصویر دیکھ کر اچھی عادتوں کے آگے ✓ اور بُری عادتوں کے آگے × نشان لگاؤ۔



کسی بستی میں ایک دکان دار رہتا تھا۔ اس کی دکان کے قریب آم کا ایک پیڑ تھا۔ گرمی کے موسم میں دکان دار اس کی چھاؤں میں اپنے گھر والوں کے ساتھ بیٹھتا، اس کے نیچے پیڑ کے سایے میں کھیلتے۔ آم کا موسم آتا تو دکان دار کے گھر والے پیٹھے پیٹھے آم کھاتے۔ اسی پیڑ پر چڑیوں کے گھونسلے بھی تھے۔ دھیرے دھیرے وہ پیڑ سوکھتا چلا گیا۔ اب جب دکان دار دوپہر میں آرام کے لیے بستر پر لیٹتا تو چڑیوں کی چچھاہٹ سے اُسے نپند نہ آتی۔ ایک دن اس نے سوچا: یہ پیڑ بالکل بے کار ہے۔ اب اس پر پھل بھی نہیں لگتے۔ چڑیوں کا شور الگ میری نپند خراب کرتا ہے۔ اس کو تو کاٹ ہی دینا چاہیے۔

یہ سوچ کر دکان دار نے ککھاڑی اٹھائی اور اپنی بیوی سے کہا، ”میں اس پیڑ کو کاٹنے جا رہا ہوں۔“ بیوی نے اسے پیڑ کاٹنے سے روکا مگر دکان دار نے اس کی ایک نہ سنی۔

چڑیوں کو جب دکان دار کے ارادے کا پتا چلا تو وہ بہت گھبرائیں۔ انھوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ دکان دار کو کسی طرح اس کام سے روکنا چاہیے۔ دکان دار جب پیڑ کے قریب آیا تو ایک چڑیا پھدک کر نیچے آئی اور بولی، ”دکان دار بابا! اس پیڑ کو مت کاٹو، یہ کٹ جائے گا تو ہم کہاں جائیں گے؟ ہمارے چھوٹے چھوٹے نیچے ہیں۔“

دکان دار بولا، ”تم کہیں بھی جاؤ، مجھے کیا؟ بڑے بڑے جنگل پڑے ہیں دنیا میں، وہاں جا کر رہو۔ یہ پیڑ کسی کام کا نہیں۔ دوپہر میں تم سب مل کر شور مچاتی ہو جس سے میری نپند خراب ہوتی ہے۔ میں اسے ضرور کاٹوں گا۔“



دوسری چڑیا شاخ پر سے بولی، ”بابا! ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ اس کے بعد دوپہر میں کبھی شور نہ مچائیں گے۔“

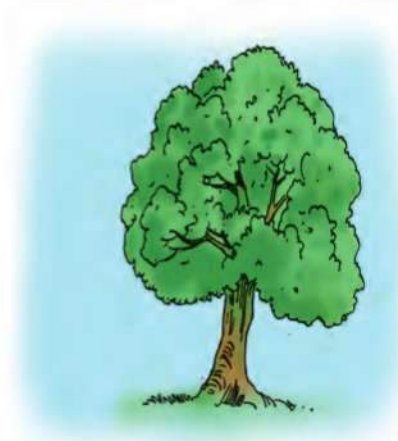
”مجھے تمھاری کوئی بات نہیں سننی ہے۔“

میں اسے کاٹنے جا رہا ہوں۔“ یہ کہہ کر دکان دار آگے بڑھا ہی تھا کہ پیڑ کی اونچی شاخ پر بیٹھا ایک بوڑھا چڑا اتر کر آیا اور بولا، ”سیٹھ جی! ہماری بات سنو۔ ہم آپ کو فائدے کی ایک بات بتاتے ہیں۔“

”فائدہ، کیسا فائدہ؟“ دکان دار چڑے کی بات دھیان سے سننے لگا۔

”اس پیڑ کے اوپر شہد کا ایک بہت بڑا چھتا ہے۔ اگر تم اسے اتر والو اور بیچ دو تو بہت سے روپے تمہیں مل جائیں گے۔ آگے بھی شہد کی کھیاں چھتا بناتی رہیں گی۔ تمہیں فائدہ ہوتا رہے گا۔“

چڑے کی یہ بات دکان دار کی سمجھ میں آ گئی۔ اس نے کھاڑی نیچے رکھ دی اور چڑیوں سے بولا، ”اچھا، ٹھیک ہے۔ تم اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کا واسطہ دے رہی ہو تو میں اس پیڑ کو نہیں کاٹتا مگر یاد رکھو، دوپہر میں شور نہ مچانا۔ یہ میرے سونے کا وقت ہوتا ہے۔“



”ہاں دکان دار بابا! دوپہر میں اب ہم خاموش رہیں گے۔“

دونوں چڑیوں نے اپنی ساتھی چڑیوں کو یہ خوش خبری سنائی اور خبردار کیا۔ ”دیکھو! دوپہر میں شور مت مچانا۔ دکان دار کی پند خراب ہوتی ہے۔“

بوڑھے چڑے نے یہ بات سنی تو کہا، ”اب اگر تم شور بھی مچاؤ تو دکان دار اس پیڑ کو کبھی نہ کاٹے گا۔ اسے اس پیڑ سے شہد جو ملتا رہے گا۔“

یہ سن کر ساری چڑیاں خوشی کے مارے چھپھانے لگیں۔

(ادارہ)



مشقی سرگرمیاں

دیکھو، پڑھو، لکھو۔

.....	بہتر (بہ - تر)		دوپہر (دو - پ - ہر)
.....	مشورہ (مَش - و - رَہ)		کھاڑی (کُ - لھا - ٹی)
.....	واسطہ (وا - س - طہ)		ہماری (ہ - ما - ری)

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

(۱) آم کے پیڑ پر پھل کیوں نہیں لگتے تھے؟

(۲) چڑیوں کے گھونسلے کہاں تھے؟

(۳) دکان دار کو دوپہر میں نیند کیوں نہیں آتی تھی؟

(۴) آم کے پیڑ پر فائدے کی چیز کون سی تھی؟

(۵) دکان دار کو روپے کیسے ملتے؟

دن اور رات کو چند حصوں میں بانٹا گیا ہے۔ ان کے الگ الگ نام ہیں۔ ان کو وقت کے حساب سے صحیح خانوں میں لکھو۔

دوپہر ، صبح ، رات ، شام

۴	۳	۲	۱

خالی جگہ میں لفظ لکھو۔

(۱) پیڑ پر چڑیوں کے بھی تھے۔ (گھونسے ، گھروندے ، گھر)

(۲) چڑیوں کا شور الگ میری خراب کرتا ہے۔ (چیزیں ، نیند ، دیوار)

(۳) ایک چڑیا کر نیچے آئی۔ (اڑ ، چل ، پھدک)

(۴) اس کے بعد میں کبھی شور نہ مچائیں گے۔ (صبح ، دوپہر ، شام)

(۵) ساری چڑیاں خوشی کے مارے لگیں۔ (چپچہانے ، پھڑپھڑانے ، گنگنانے)

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو صحیح تصویر سے جوڑو۔



(۱) شہد کا چھتا



(۲) چڑیا



(۳) کلھاڑی



(۴) پیڑ کی شاخ

دی ہوئی مثال کی طرح خالی جگہ میں صحیح لفظ لکھو جیسے: امی - ابا

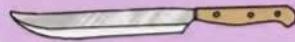
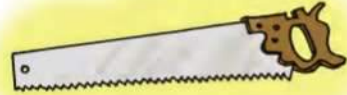
.....	لڑکی	(۱)
.....	چڑیا	(۲)
بکرا		(۳)
.....	مُرغی	(۴)

سبق سے ایسا لفظ تلاش کر کے لکھو جو بوڑھے چڑے نے دکان دار کے لیے استعمال کیا تھا۔

نیچے دیے ہوئے جملے کس نے کس سے کہے؟

- (۱) ”میں اس پیڑ کو کاٹنے جا رہا ہوں۔“
- (۲) ”یہ کٹ جائے گا تو ہم کہاں جائیں گے؟“
- (۳) ”اس پیڑ کے اوپر شہد کا ایک بہت بڑا چھتا ہے۔“
- (۴) ”مگر یاد رکھو، دوپہر میں شور نہ مچانا۔“
- (۵) ”اب اگر تم شور بھی مچاؤ تو دکان دار اس پیڑ کو کبھی نہ کاٹے گا۔“

چیز اور اسے کاٹنے کے اوزار کی جوڑی لگاؤ۔



جب کسی سے کوئی بات پوچھی جائے اور اسے لکھنا ہو تو بات (جملہ) کے آخر میں سوالیہ نشان (?) لگایا جاتا ہے جیسے: تمہارا نام کیا ہے؟ نیچے دیے ہوئے جملوں کے آگے سوالیہ نشان لگاؤ۔

(۱) ہم کہاں جائیں گے

(۲) مجھے کیا

(۳) فائدہ، کیسا فائدہ

صحیح جوڑی لگا کر تیسرے خانے میں پورا جملہ لکھو۔

.....	رہی ہے	احمد میدان میں دوڑ
.....	رہا ہے	زینب اسکول جا
.....	رہی ہیں	زاہد، عمران اور عبداللہ پڑھ
.....	رہے ہیں	عزہ، زگس اور نادرہ کھیل

لیکھ کر نیچے ہوئے لفظوں کے لیے سبق میں جو لفظ آئے ہیں، انہیں لکھو۔

(۱) دکان کے قریب آم کا ایک درخت تھا۔ (.....)

(۲) چڑیوں کی چوں چوں سے اُسے نیند نہ آتی۔ (.....)

(۳) پیڑ کی اونچی ٹہنی پر بیٹھا ایک بوڑھا چڑا اتر کر آیا۔ (.....)

(۴) تمہیں نفع ہوتا رہے گا۔ (.....)

(۵) تم دوپہر میں غل نہ چانا۔ (.....)

لفظوں کا کھیل: ان لفظوں کو الٹ کر لکھو، دیکھو کون سا لفظ بنتا ہے جیسے: رات - تار

(۱) کان (۲) جیب (۳) ڈور

(۴) زور (۵) کون

ان لفظوں کو پڑھو۔ دونوں طرف سے پڑھنے پر بھی لفظ نہیں بدلتا۔

ساس، نادان، ٹاٹ، شاباش

اس طرح سے دو لفظ سوچ کر لکھو۔



پیارا بھارت دیس ہمارا سارے جگ کی آنکھ کا تارا
دنیا کی ہر نعمت اس میں دولت اس میں، راحت اس میں
ٹھنڈی ٹھنڈی اس کی ہوائیں آزادی کے گیت سنائیں
گہرے ساگر نیلے نیلے سرسبز کرتے کھیت سچلے
اس کی ندیاں، اس کے پر بت جن سے ہمارے دیس کی عظمت
بولیں اپنی اپنی بولی مل کر کھیلیں آنکھ پھولی
دل میں یہی ہے اپنے ارماں اس پر جان کریں ہم قرباں

پیارا بھارت دیس ہمارا

دل سے ہے ہم سب کو پیارا



(ماخوذ)

مشقی سرگرمیاں

دیکھو، پڑھو، لکھو۔

نعمت (نعم - مت)

سچیلے (س - جی - لے)

عظمت (عظ - مت)

☆ ایک جملے میں جواب لکھو۔

- (۱) جگ کی آنکھ کا تارا کسے کہا گیا ہے؟
- (۲) ہمارے دیس کی ٹھنڈی ہوائیں کیا سناتی ہیں؟
- (۳) ہمارے دیس کے کھیت کیسے ہیں؟
- (۴) دیس کی عظمت کس سے ہے؟
- (۵) اپنے دل میں کیا ارمان ہے؟

☆ جوڑ کر لکھو جیسے : د ن ی ا = د ن ی ا

- (۱) بھارت (۲) ن ع م ت
- (۳) ن ی لے (۴) س ج ی لے
- (۵) ع ظ م ت (۶) ق ر ب ا ن

☆ جوڑیاں لگاؤ۔

ٹھنڈی ٹھنڈی	ساگر
آنکھ مچولی	کھیت
بجیلے	ہوائیں
نیلے نیلے	کھیلیں

☆ آنکھ پر پٹی باندھ کر کھیلے جانے والے کھیل کو 'آنکھ مچولی' کہتے ہیں۔ تم اپنے دوستوں/سہیلیوں کے ساتھ کون کون سے کھیل کھیلتے ہو؟ دو دو نام پر ☒ نشان لگاؤ۔

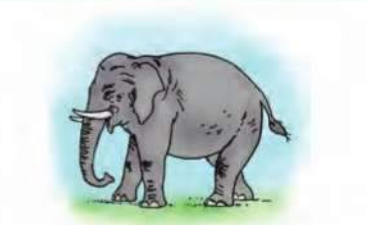
لڑکیوں کے کھیل	لڑکوں کے کھیل
گڈے گڑیا کا کھیل	گلی ڈنڈا
لنگڑی	پتنگ اڑانا
لگوری	کنچے کھیلنا
گھروندے بنانا	لوٹو گھمانا



BA1PRE

دی ہوئی تصویروں کو دیکھو اور استاد کی مدد سے ہر تصویر کے بارے میں دو دو جملے لکھو۔



(۱) (۲)	
(۱) (۲)	
(۱) (۲)	
(۱) (۲)	
(۱) (۲)	
(۱) (۲)	
(۱) (۲)	

تصویر کی جگہ لفظ بول کر کہانی مکمل کرو۔



امی نے  سے پھل خریدے۔ انھیں  میں رکھا۔ اسی وقت

پر رکھے ہوئے  آپس میں لڑنے لگے۔  نے کہا،

”میں تمہارا  ہوں۔ تمہیں میرا کہنا ماننا پڑے گا۔“ اتنے میں نے کہا، ”میں

بڑا ہوں، میں ہی بادشاہ ہوں۔“  نے چڑ کر کہا، ”نہیں نہیں، میں ہوں تمہارا بادشاہ۔ میرا لال

لال رنگ تو دیکھو۔“  نے کہا، ”نہیں، میں ہوں بادشاہ کیونکہ میں بہت زیادہ کھایا جاتا ہوں۔“

نے کہا، ”میری سنو۔ تمام میٹھے پھلوں میں میرا ہی مزہ کھٹا میٹھا ہے۔ اس لیے میں ہی تمہارا 

بادشاہ ہوں۔“  اور  لڑائی ختم کرنے کی کوشش کرنے لگے لیکن کوئی کسی کی سننے کے لیے

تیار نہیں تھا۔ تبھی امی واپس آئیں۔ انھوں نے سب کو ملا کر  بنایا اور گھر کے تمام لوگوں

نے مزے لے لے کر کھایا۔



N6MJGA

صفحہ ۶۱ کی پہیلیوں کے جواب:

ٹوپی، مور، آسمان، چاند، سوئی دھاگا، انڈا، گھڑی کی سوئیاں، ریل گاڑی، تالا۔

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴۱۱۰۰۴

बालभारती इयत्ता दुसरी (उर्दू)

₹ 51.00

